جماعت اوّل

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردو سے دوستی

ناظمہ رحمٰن

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349586

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

محترم اساتذۂ کرام!

ہماری قومی زبان اُردو ایک اہم زبان ہے جس میں اخلاق، ادب و آداب جیسی قیمتی اقدار پوشیدہ ہیں۔ اس کی اہمیت آج کل کم ہوتی جا رہی ہے ماحول اور کلچر انگریزی زدہ ہورہے ہیں۔ اُردو کی بوسیدہ کتابوں کو ختم کر کے نئے تقاضوں کے مطابق اُردو کی کتابوں کی ضرورت تھی تاکہ بچّوں کے لیے اُردو کا پڑھنا دل چسپ بنایا جاسکے۔ اس ضرورت اور تقاضے کو بھرپور انداز سے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مدد سے ''اُردو سے دوستی'' کی شکل میں پورا کردیا گیا۔ میں نے دن رات کی محنت سے یہ کتابیں اس طرح مرتّب کیں کہ یہ بچّوں کو اُردو پڑھنے پر مائل کریں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نئے طرز پر اُردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس کے مطابق تربیت یافتہ اساتذہ کہاں سے لائے جائیں تو یہ تقاضا بھی ٹیچرز گائیڈ یا رہنمائے اساتذہ مرتّب کر کے پورا کردیا گیا ہے۔ ان رہنمائے اساتذۂ کرام میں اسباق کی آمادگی سے لے کر بلند خوانی کے طریقۂ کار، امشاق (بات چیت، الفاظ کے کھیل، فہم، قواعد، لکھائی) کو حل کرنے کی سفارشات اور طریقۂ تدریس نہ صرف پیش کیے گئے ہیں بلکہ ان کے ذریعے بچّے کو کیا فائدہ پہنچے گا اور اساتذۂ کرام بچّوں کی کون کون سی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے کا بھی تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

یہ رہنما کُتب اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے لکھی گئی ہیں تاکہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو اس طرح پڑھائیں اور دورانِ تدریس ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کریں کہ بچّے شوق سے اُردو پڑھیں، کام کی باتیں سیکھیں، اچھّے انسان اور اچھّے شہری بن سکیں۔ اُردو سے دوستی کے سلسلے کی ہر کتاب کا ہر سبق کو کہانی، قصّے اور مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کا کوئی سبق ایسا نہیں جس کو دل چسپ نہ بنایا گیا ہو اور جو بچّوں کو اُردو سیکھنے کی طرف مائل نہ کرلے۔ شرط یہ ہے کہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو دی ہوئی ہدایات کے مطابق لے کر چلیں۔ ہر ہر قدم پر سبق میں بچّے کی شمولیت اور دل چسپی قائم رہے۔ یہ انداز نہ صرف اُردو زبان کی تدریس کو، بچّے کو، اساتذہ کو اور مصنّف کو بھی ہر ایک کو کامیابی کی طرف گامزن کریں گے۔

از ناظمہ رحمٰن

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
	قاعدہ	۱
سبق ۱	حمد (نظم)	۲۶
سبق ۲	نعت (نظم)	۲۹
سبق ۳	میں نادِر ہوں	۳۲
سبق ۴	سارا کا گھر	۳۵
سبق ۵	بچّوں کا اقبال (سنانے کا سبق)	۳۷
سبق ۶	عالی اور شکرقنَد	۳۸
سبق ۷	اچّھی باتیں	۴۱
سبق ۸	کالے بادل (نظم)	۴۳
سبق ۹	ٹریفک کے اشارے	۴۵
سبق ۱۰	ہمارے دوست	۴۸
سبق ۱۱	میں بھی پاکستان ہوں	۵۰
سبق ۱۲	بلُو اور خرگوش	۵۳
سبق ۱۳	کہنا بڑوں کا مانو (نظم)	۵۵
سبق ۱۴	بارش اور دھنک	۵۵
سبق ۱۵	دیس ہمارا پاکستان (نظم)	۵۸
سبق ۱۶	ڈرنا نہیں ہے! (سُنانے کا سبق)	۶۰

قاعدہ

حروفِ تہجّی قاعدہ

ہدایات برائے اساتذہ

اُردوسکھانے کے لیے آپ کو دل چسپ طریقے پرحروفِ تہجّی اور اس کی آوازیں سکھانی ہوں گی۔ اُردو میں صوتیات کو بڑا دخل ہے اس لیے کہ مختلف حروفِ تہجّی کے حصّے جڑ کر لفظ بنتا ہے۔ یہ کام ذرا مشکل اور غیر دل چسپ ہے، اس کو دل چسپ بنانا اور حروف سے الفاظ بنانا سکھانا ہوگا۔
اُردو کے حروفِ تہجّی بہت سارے ہیں پہلے ان کو ترتیب سے سکھانا ہے، اس کام کو اگر دل چسپ نہ بنایا گیا تو بچّے انھیں یاد ہی نہیں کریں گے۔
انگریزی کے حروفِ تہجّی کے گانے انٹرنیٹ پرموجود ہیں ان کی نقل کرکے اُردو حروفِ تہجّی کا گانا بنالیں یا اگر آپ کے اسکول میں میوزک کے استاد موجود ہیں تو ان کی مدد سے حروفِ تہجّی کا گانا بنالیں۔ اس طرح گانا گا کر بچّے مزے میں تمام حروفِ تہجّی بالترتیب سیکھ لیں گے۔

صوتیات

ہرحرف کی اپنی الگ آواز ہے جیسے الف کی اپنی اور الف مد آ کی اپنی آواز ہے۔ اس میں بھی جو تفریق ہے وہ سکھانی ہوگی۔ الف کی آواز چھوٹی اور آ کی آواز لمبی ہوتی ہے۔ بچّوں سے کہیے کہ آپ کے منہ کی حرکات کو غور سے دیکھیں اور الف اور الف مد کی آوازوں کے فرق کو محسوس کریں۔ 'ا' کی آواز اِ چھوٹی آواز ایک تالی بجا کر کہیے اور متعدد بار بچّوں سے بھی تالی بجوا کر کہلوایئے پھر آ کی آواز سکھایئے۔ دونوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر کہیے ایک الف اکیلا ہے اور ایک کے سر پر چڑیا بیٹھی ہے جیسے

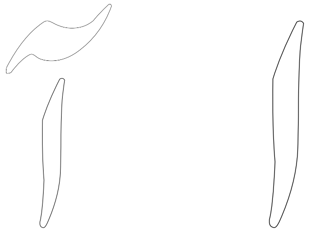

اب سکھایئے ایک تالی بجا کر پہلے والے 'ا' کی آواز چھوٹی اور آ کی آواز دو تالیاں بجانے تک۔ ہم اس کو یوں سکھائیں گے کہ ایک الف اکیلا اور دوسرا الف چڑیا والا۔ تختۂ تحریر پر ان حروف کو اسی طرح لکھا رہنے دیں اورمشق کرانے میں استعمال کروایئے بار بار گروپ میں دہرائی کروا کر دونوں الف اور آوازیں یاد کروایئے۔ اب ''ا'' سے شروع ہونے والے لفظ انار کی تصویر تختۂ تحریر پر بنایئے یا لاکر تختۂ تحریر پر لگایئے اور آواز یاد کروانے کی غرض سے مشق کروایئے۔ ا سے انار انار کی تصویر بنایئے۔

پوچھیے پہلی آواز کیا ہے؟ جواب دُرست نہ ملنے پر مزید مشق کروایئے اسی طرح آ کی آواز پوچھیے پھر آ سے شروع ہونیوالے لفظ آ سے آڑو سکھایئے اور پوچھیے آڑو کہنے میں سب سے پہلی آواز نکلنے والی آواز کیا ہے؟ آڑو کی تصویر تختۂ تحریر پر بنایئے یا لگایئے۔

- دونوں الف بنا کرصرف تصویریں دکھا کر بچّوں سے پوچھیے کون سی تصویر کس الف سے شروع ہوتی ہے؟
- دونوں کی آوازیں سنایئے۔ انار کی جگہ انڈا بھی بنایا جاسکتا ہے۔ اصل چیزیں آڑو، انڈا، انار ایک ایک عدد جماعت میں لاکر دکھایئے اور آوازیں سکھایئے۔ آڑو کے ساتھ آم بھی بنایا اور ممکن ہو تو دکھایا بھی جاسکتا ہے۔سوال پوچھیے، آم چڑیا والے الف سے شروع ہوتا ہے یا نہیں۔؟
- انڈا کون سے الف سے شروع ہوتا ہے؟

ایک دن میں تین یا چار آوازیں اورتصویروں سے پہچان سکھائیں۔ کاپی میں بچّوں سے ڈرائنگ کرکے رنگ بھروایئے اس طرح کی مصروفیت سیکھنے کے عمل کو تیز کرے گی۔

انڈا، انار، آڑو، آم کی آوازیں اور ابتدائی حروفِ تہجّی کی مشق کرانے کے بعد ب پ اور ت کی طرف بڑھیے۔
الف ب کا گانا سنیے اور پوچھیے کہ الف کے بعد گانے میں اب کون سا حرف تہجّی آئے گا؟ اس کا جواب 'ب' ہے 'ب' کی آواز بہت دفعہ سکھایئے اور تختۂ تحریر پر بلّی بنایئے یا تصویر لگایئے پوچھیے یہ کونسا جانور ہے اور اس کا شروع ہونے والا حرف کونسا ہے۔ مشق کروایئے۔ ب۔ بلّی، ب۔ بلّی، ا۔ انار، آ۔ آم۔ شروع ہونے والی ہر آواز کی مشق اسی طرح کروایئے جیسے جماعت میں بچّے انگریزی حروفِ تہجّی کی کرتے ہیں۔

سرگرمی

سب بچّوں کو ایک ایک کاغذ دیجیے جس پر تصویر بنی ہوئی ہو۔ آم، انڈا، بلّی اور فلیش کارڈ پر لکھا ہوا ہو۔ | ا | آ | ب | دُرست تصویر کے سامنے اس کا دُرست حرف چپکایئے۔ یہ سرگرمی جماعت کے ماحول کو دل چسپ بنائے گی۔

حروف جوڑیے

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ اُردُو میں حروف کے تھوڑے تھوڑے ٹکڑے لے کر لفظ بنتے ہیں انگریزی میں cat پورا پورا حرف لے کر لکھتے ہیں لیکن اُردُو میں باجا لکھنے کے لیے 'ب' کا کچھ حصّہ 'ا' کا کچھ حصّہ 'ج' اور کچھ حصّہ 'ا' کو ملا کر لکھنا ہوتا ہے۔

بہ | ا ← با

جہ | ا ← جا

با | جا ← باجا

حروف کو ملانا سیکھنا اور صوتیات اس میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس وقت حروف تہجّی کو ھ کے ساتھ ملانا سکھایئے۔ پہلے صرف دوچشمی ہے کی پہچان سکھایئے۔ اس عمل کو دل چسپ بنانے کے لیے ھ کو اس طرح بیان کیجیے "بچّوں اُردُو میں بہت طرح کی ہے ہوتی ہیں جیسے کہ ح، حلوے والی ہے، 'ہ' ہاتھی والی ہے اور دو آنکھوں والی یعنی دوچشمی ہے۔ آج ہم دوچشمی 'ھ' کے بارے میں پڑھیں گے۔ بتایئے کہ چشمے والی 'ھ' اکیلی نہیں ہوتی اور اس کے ساتھ کوئی نہ کوئی حرف ہوتا ہے بہ ھ مل کر بھ بنتا ہے۔ ت ھ مل کر تھ بنتا ہے۔ دوچشمی ھ والی آواز کے حروف کو بھاری آواز والے الفاظ کہتے ہیں۔ یہ بات بار بار دہرایئے تاکہ بچّوں کے ذہن نشین ہوجائے۔ بھ سے بھنڈی۔ آواز سکھایئے۔ 'بھ' اور لفظ بھی سکھایئے بھالو۔ بھاری۔ بھوت۔ بھول۔ 'بھ' کی آواز سکھا دیجیے۔ یہ سب کام زبانی یاد کروایئے۔ الفاظ کی پوری فہرست کی زبانی مشق کروایئے۔ تختۂ تحریر پر 'بھ' کے الفاظ لکھ کر تصاویر بنایئے اور متعدد بار مشق کروایئے۔ بتایئے کہ

بہ | ھ ← بھ　　پہ | ھ ← پھ　　تہ | ھ ← تھ

ڈ | ھ ← ڈھ　　جہ | ھ ← جھ

بنتا ہے ان کو بھی زبانی یاد کروایئے۔ تختۂ تحریر پر فہرست بنایئے اور ان الفاظ کے جو فہرست کے لیے چنے گئے ہیں۔ فلیش کارڈز بنایئے اور ان کو ڈھونڈنے کی مشق کروا کر پہچان پکّی کروا دیجیے۔ سارے کارڈ ملا کر میز پر رکھ دیں اور چند بچّوں سے کہیے کہ | ڈھ | کا کارڈ نکالیے۔

بہ | ھ ← بھ | کا کارڈ نکالیے اس طرح باری باری ہر بچّے کو موقع دیجیے۔ فلیش کارڈ میں سے کسی خاص لفظ کی تلاش پہچاننے میں آسانی پیدا کرے گی۔

ھ کی آواز کو بھاری آواز والا حرف نام دیجیے۔ اس کی آواز دوسرے 'ح' یا۔ ہ سے بھاری ہوتی ہے۔ ایک اور بہت اہم بات ذہن نشین کروایئے 'ی' کی آواز 'ای ee' کی ہوتی ہے اور 'ے' کی آواز 'اے aay' کی ہوتی ہے۔ اس کی بھی مشق کروا دیجیے۔

تمام ھ کے لفظ جو کتاب میں دیے گئے ہیں ان کی مشق حصّوں میں بانٹ کر کروائیے۔ ہر لفظ کے سامنے تصویر بنوائیے اور رنگ بھی بھروائیے۔ اس طرح بچّے مختلف سرگرمیوں میں مصروف ہو کر گھبرائیں گے نہیں۔ یہ بھی بتائیے کہ چند حروف ھ سے ملتے نہیں جیسے ''دھ''، ''ڈھ''، ''دھ''، ''ڑھ''۔ لیکن آواز مل جاتی ہے۔ اس فہرست کے حروف کو بھی یاد کروا دیجیے۔ زبانی یاد کرنے سے آگے جا کر کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ دیے گئے فہرست کے الفاظ میں سے جن جن الفاظ کی تصویریں یا اس نام کی چیزیں جماعت میں لاسکتے ہیں بچّوں کو دکھائیے جیسے۔ چھتری، چھڑی، گھاس، سیڑھی، ڈھکن، دھنیا وغیرہ۔ اس قسم کی سرگرمی سبق میں اور سیکھنے کے عمل میں جان ڈال دے گی۔ بچّے ایک ہی طرح سے پڑھتے پڑھتے بور نہیں ہوں گے۔ ان سے ان چیزوں کی تصاویر بنوا کر رنگ بھی بھروائیے۔ حصّہ ''ب'' کا تمام کام حصّوں میں تقسیم کروا کر یاد کروائیے۔ الفاظ کی بھرمار نہ کریں بچّے گھبرا جائیں گے۔

شرارتی حروف

د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ	و	ا

بچّوں کو شرارتی حروف کے بارے میں بتائیے کہ شرارتی حروف نو (۹) ہوتے ہیں اور یہ اپنے بعد آنے والے حروف سے نہیں ملتے لیکن اپنے سے پہلے آنے والے حروف سے مل جاتے ہیں۔ جیسے:

ب	ا	ل	←	بال
ت	ا	ر	←	تار
ا	ب		←	اب
د	و		←	دو

ارکان سازی الف کے ساتھ

'ا' کی آواز اَ سکھائیے۔

پ	پ ا	پا	پا
چ	چ ا	چا	چا
د	د ا	دا	دا
س	س ا	سا	سا
ک	ک ا	کا	کا

چارٹ پر بڑے بڑے حروف میں لکھ کر جماعت میں لگائیے۔

سرگرمی

دوقسم کے فلیش کارڈز بنائیے۔ ایک قسم کے کارڈز پر با، جا، تا، پا، ٹا، جا، چا، خا، دا، را، سا، شا، فا، گا لکھیے۔
دوسرے قسم کے کارڈز پر ب، پ، ت، ل، دا، ت، را، م، ر، ع لکھ کر زبانی الفاظ بنوائیے۔ بچّوں کی مدد کرتے رہیں اور بچّے بھی ایک دوسرے کی مدد کریں حروف کا کھیل کھیلتے رہیں۔ یہ کھیل بہت دل چسپ اور کارآمد ہوگا۔تمام حروف تہجّی کو ملانے اور سمجھانے کے بعد حروف کو 'و' سے ملانا سکھائیے۔
اگر بچّوں کو حروف ا، و، ی، ے سے ملانے آجائیں گے تو ان کے لکھنے اور پڑھنے کا عمل آسان ہوجائے گا۔

ارکان سازی 'و' کے ساتھ

ب و۔ ب و۔ بو۔ بولو۔ و کی آواز، O او کی طرح سکھائیے۔

ب	بُ و	بو	بو
ت	تُ و	تو	تو
ح	حُ و	حو	حو
خ	خ و	خو	خو
ڈ	ڈو	ڈو	ڈو

نوٹ : جن جن حروف کے لفظ بن سکتے ہیں زبانی بنوایئے اور آپ تختۂ تحریر پر لسٹ بنایئے مشق کروائے۔ دہرائی کروایئے۔
شرارتی حروف کو یاد کراویئے۔ بچّوں کو بتایئے کہ اگر یہ کسی حرف سے پہلے آئیں تو اس حرف سے نہیں ملتے۔ یہ شروع میں کسی اور حرف سے ملتے نہیں ہیں۔

ارکان سازی ’ی‘ کے ساتھ

’ی‘ کے آواز ای سکھایئے۔

ب ←	بـی ←	بی	بی
ٹ ←	ٹـی ←	ٹی	ٹی
ج ←	جـی ←	جی	جی
چ ←	چـی ←	چی	چی
د ←	دی ←	دی	دی

اساتذہ لفظوں کو جوڑتے وقت پانچ الفاظ سے زیادہ نہ سکھائیں۔ ایک دفعہ میں پوری فہرست سکھانا دل چسپی کھودے گا۔ فہرست کو بار بار یاد کروائیں۔ شرارتی حروف کو بھی یاد کروائیں کہ یہ حروف کسی بھی حرف سے شروع میں نہیں ملتے۔ انفرادی طور پر الفاظ کو تختۂ تحریر پر پڑھوائیں اور الفاظ کی شناخت کو پختہ کروائیں۔ اس کی مشق کروانے کے لیے بھی فلیش کارڈ بنوایئے اور انھیں استعمال کرکے پڑھنے اور جوڑنے کی مشق کروایئے۔

ارکان سازی ’ے‘ کے ساتھ

’ے‘ کی آواز ’اے‘ سکھایئے۔

پ ←	پـے ←	پے	پے
ح ←	حـے ←	حے	حے
ذ ←	ذے ←	ذے	ذے
ط ←	طـ ←	طے	طے
م ←	مـے ←	مے	مے

پہلے بڑی ’ے‘ کی آواز ’اے‘ سکھایئے پھر حروف کے ساتھ ملا کر ارکان سازی کروایئے۔ پوری حروف تہجّی کے ساتھ مشق کروایئے۔

'ا' کے چار اور تین حرفی (الفاظ اور جُملے)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ا' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

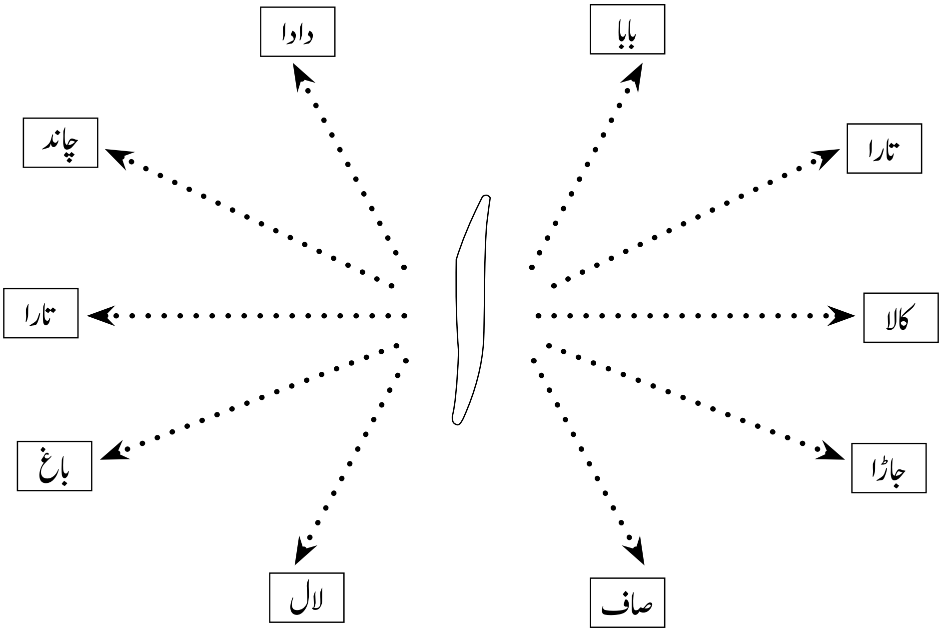

تختۂ تحریر پر اوپر دی ہوئی مشق کے لیے گراف بنائیے۔ 'ا' کی آواز کا اعادہ کیجیے۔ دونوں الف کی آوازوں کا فرق پوچھیے۔ اجتماعی مشق کروانے کے بعد آپ نمبر بولیے اور بچّے سے اس کے سامنے دیا ہوا لفظ پوچھیے۔ فلیش کارڈ بھی انھیں الفاظ کے بنا کر بچّوں سے میچ کروائیے۔ کارڈ میز پر سے لے کر بچّہ 'باغ' لفظ کو باغ سے میچ کرے۔ اسی طرح۔ بابا۔ جاڑا وغیرہ دوسرے الفاظ کو ملائیے۔ فلیش کارڈ کو ڈھونڈنا اور اسی لفظ کو تختۂ تحریر پر ملانا الفاظ کی پہچان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوگا۔ یہی کام بچّے بھی بچّوں سے کرواسکتے ہیں۔مثلاً: فاروق تم باغ کے فلیش کارڈ کو تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے لفظ باغ سے میچ کرو۔ جب الفاظ کی بہت مشق کروالیں تو اب جُملوں کی طرف آجائیے جیسے :

وہ چاند ہے	یہ باغ ہے	تار کالا تھا

بچّوں سے ایسے چھوٹے چھوٹے جُملے زبانی بنانے کو کہیں۔ بچّوں سے کہیں تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کریں۔

’و‘ کے چار اور تین حرفی (الفاظ اور جُملے)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ’و‘ لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

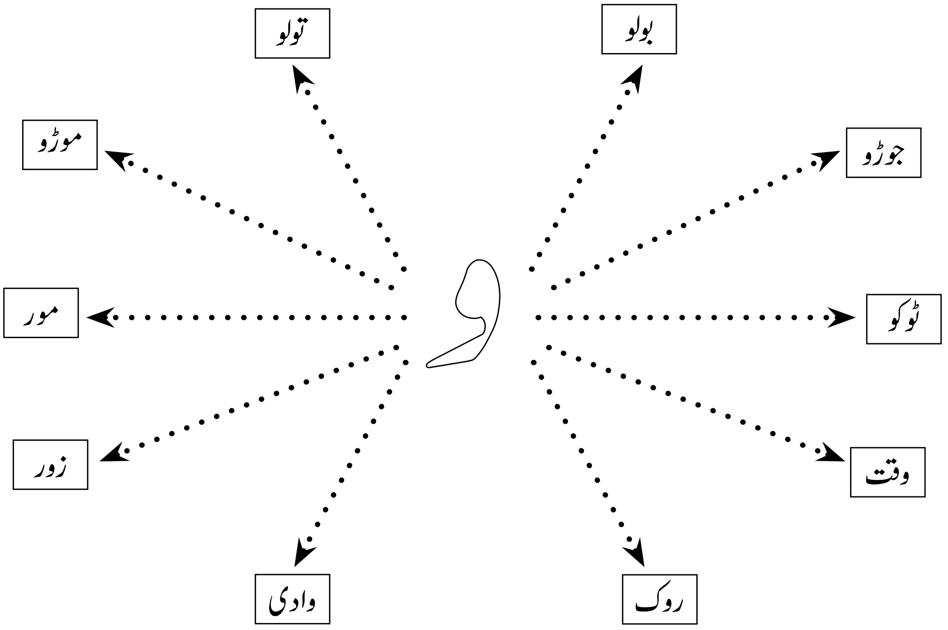

اساتذہ بچّوں کو ”و“ کی آوازیں سکھائیں۔

’و‘ اگر لفظ کے بیچ میں آتا ہے تو ’او‘ کی آواز نکالتا ہے اور شروع میں آئے ’و‘ یعنی V واؤ کی آواز نکالاتا ہے جیسے اور میں ’او‘ کی آواز اور ورق میں ’و‘ کی آواز۔ اس فرق کو مثالوں سے واضح کرکے خود مشق کروا دیں۔ تختۂ تحریر پر ’و‘ سے شروع ہونیوالے اور ’و‘ لفظ کے بیچ میں آنے والے الفاظ کی بچّوں کی مدد سے فہرست بنوا کر فرق خوب واضح کر دیں۔ جیسے وارث۔ ووٹ۔ وزیر اور اُون۔ اونٹ۔ کوٹ

ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر اجتماعی اور انفرادی مشق کروایئے اور ”و“ کی دونوں آوازوں کا فرق خوب واضح کر دیں۔ فلیش کارڈز پر ان الفاظ کو لکھ کر مزید مشق کرایئے۔ بچّوں کے آگے یہ کارڈ رکھیں نام لے کر بچّوں کو میز پر بلائیں اور کہیں دو ایسے ”و“ والے کارڈ نکالیں جن میں ”و“ کی آواز ”V“ ہو۔ پھر دوسرے چند بچّوں کو بلا کر کہیے کہ ایسے الفاظ والے کارڈ نکالو جن کی میں ”و“ کی آواز ”O“ ہو۔ اب ان دونوں آوازوں کو جُملوں میں پڑھوایئے۔

مور کو روکو	چور کو ٹوکو	تار جوڑو	ورزش کرو	وقت پر جاؤ

امید ہے تمام امشاق سے یہ فرق ظاہر ہوجائے گا اور دماغ میں ثبت ہوجائے گا۔ بچّوں سے بھی ایسے جُملے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔

’ی‘ کے چار اور تین حرفی (الفاظ اور جُملے)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ’ی‘ لکھیے۔ کاغذ یا گتّے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

یہ یاد کروایئے کہ ’ی‘ کی آواز ’ای E‘ ہوتی ہے اور یہ حروف کے بیچ میں آکر لفظ بناتی ہے اس سے خود کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا تختۂ تحریر پر نیچے دیا ہوا خاکہ بنا کر مشق کروایئے۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر ’ی‘ کی آواز یاد کروایئے۔

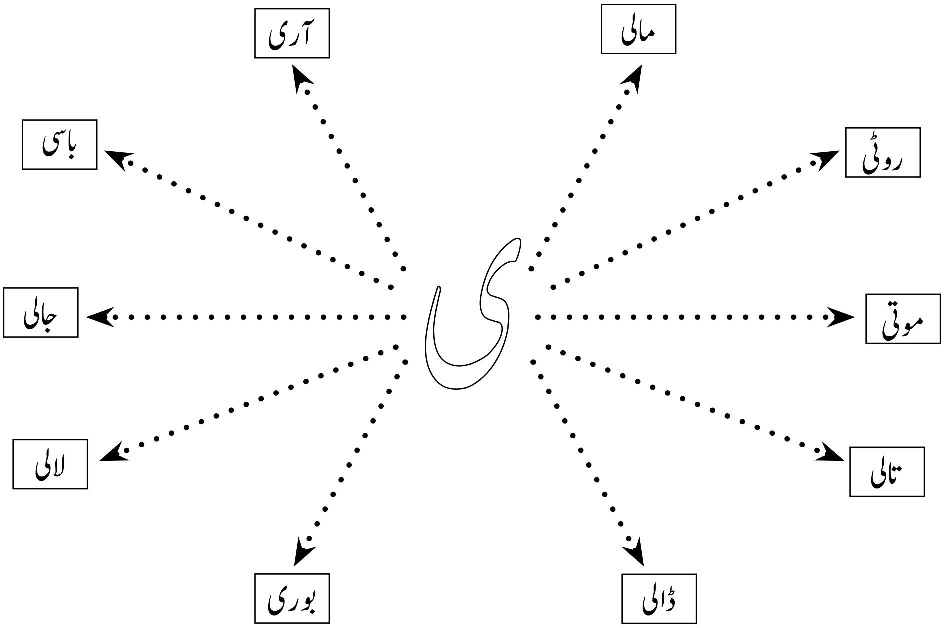

خوب مشق کرایئے اور ’ی‘ کی آواز کو اچّھی طرح یاد کروانے کے بعد جُملے تختۂ تحریر پر لکھیے اور اب ان کی مشق کروایئے۔

روٹی باسی تھی

لالی کو موتی دو

آری مالی کی ہے

یائے معدولہ تک اسی طرز پر کام کروایئے۔ زبانی مشق کروایئے فلیش کارڈز کا استعمال کر کے ٹیسٹ لیتے رہیں کہ بچّوں نے کیا اور کتنا سیکھا۔

’ے‘ کے چار اور تین حرفی (الفاظ اور جُملے)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ’ے‘ لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔بچّوں کو بتائیے کہ ’ے‘ کی آواز ’اے‘ ہوتی ہے۔ ’اے‘ کی آواز کو کئی بار کہلوائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ یہ حروف کے بیچ میں آکر الفاظ بناتی ہے یا پھر الفاظ کے آخر میں آتی ہے۔تختۂ تحریر ’ے‘ کے الفاظ لکھیے اور ساتھ تصاویر بھی بنائیے اس طرح بچّہ آسانی سے آواز کے ساتھ لفظ پڑھ لے گا اور آواز کو یاد کرلے گا۔

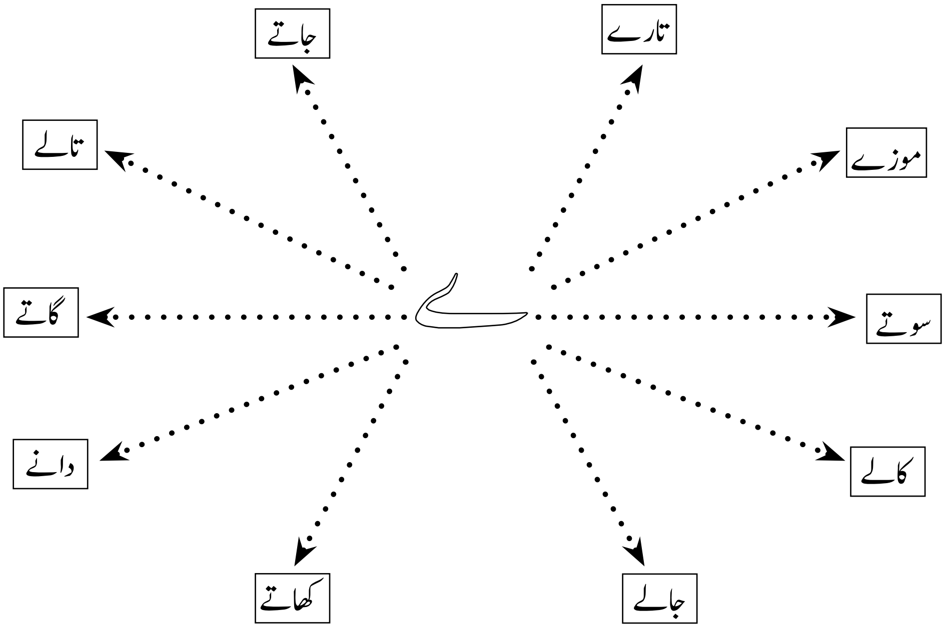

فلیش کارڈز بنا کر ان کی مدد سے خوب مشق کروائیے پھر جُملے تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروائیے۔

موزے کالے تھے	یہ بابا کے تالے ہیں	یہ دو تارے ہیں

بچّوں سے جُملے پڑھوائیے۔مزید زبانی جُملے تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ سے بنوائیے۔ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے پڑھوائیے۔ اگر مدد یا اصلاح کی ضرورت ہو تو مدد/اصلاح کیجیے۔

’ا‘ بہ طور حرف صحیح (الفاظ اور جُملے)

”ا“ کی آواز کو سمجھانا اور پھر ”ا“ الفاظ کی پہچان کروانا۔

ا

ایک ایک ایک

انار انار انار

ایڑی ایڑی ایڑی

الماری الماری الماری

تختۂ تحریر پر یہ الفاظ لکھ کر ان کی مشق کروایئے۔ ہر لفظ کے سامنے تصویر بھی بنایئے۔ مزید الفاظ بھی لکھیے۔ الفاظ کی اچّھی طرح پہچان کروایئے۔ انفرادی اور اجتماعی جانچ لے کر دیکھیے کہ الفاظ کی پہچان ہوئی یا نہیں۔ اب ان الفاظ کی مدد سے چھوٹے چھوٹے جُملے تختۂ تحریر پر لکھیے۔

الماری بڑی ہے	یہ ایک مور ہے	انار لال ہے

ان جُملوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروایئے۔ تاکہ سب بچّوں کو یہ جُملے پڑھنے آجائیں۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچّہ یہ جُملے ادا کرے اور الفاظ پڑھ لے۔

'و' بطورِ حرفِ صحیح (الفاظ اور جُملے)

وادی۔ وقت۔ ورزش۔ وضو ان الفاظ کو سیکھنے سے 'و' کے الفاظ نمایاں پہچان میں آئیں گے اور لفظ کے شروع کا 'و' کیا آواز رکھتا ہے وہ بھی سمجھ میں آجائے گا۔ لفظ کے شروع میں 'و' کا لفظ (V) واؤ کی آواز نکالے گا۔ بچّوں سے بھی ایسے الفاظ حاصل کیجیے جو ورق۔ وہ۔ وادی۔ وغیرہ 'و' سے شروع ہوتے ہوں۔ فلیش کارڈز بنا کر الفاظ کو ان میں سے بھی چنوایئے۔ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ میں سے ہر ایک کے آگے تصویر بنایئے۔

وادی ———وادی——— ———وادی——— 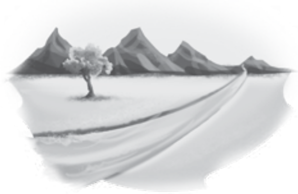

وَقت ———وَقت——— ———وَقت———

وَرزش ———ورزش——— ———ورزش———

وُضو ———وُضو——— ———وُضو———

مختصر جُملے جن میں الفاظ 'و' سے شروع ہوں۔ ان کی تصویریں جہاں جہاں ممکن ہو بنوایئے۔ الفاظ پڑھنے کی پہچان کے لیے مشق کروایئے۔ جُملے پڑھوایئے۔

کیا وقت ہوا ہے؟	بچّوں نے ورزش کی	دادا نے وضو کیا

اپنی طرف سے آسان اور مختصر چند جُملے اور لکھ دیجیے۔ فلیش کارڈز کی مدد لیجیے۔

'ی' بہ طورِ حرفِ صحیح (الفاظ اور جُملے)

لکھے ہوئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھنے کے بعد اجتماعی مشق کروا کر یاد کروایئے۔ یاک۔ یاقوت۔یخنی۔

یاد	یاد	یاد
یاک	یاک	یاک
یاقُوت	یاقُوت	یاقُوت
یخنی	یخنی	یخنی

مختصر جُملے تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے۔مزید الفاظ کی مدد سے چند اور جُملے لکھیے۔

یہ ایک یکّہ ہے	یہ یاک ہے	یخنی گرم ہے

ان جُملوں کو پڑھانے کی مشق کروا کر پوری طرح الفاظ کی پہچان کروایئے۔ انفرادی بلند خوانی کروایئے اور دیکھیے کہ بچّے جُملے پڑھ سکنے کے لائق ہوئے یا نہیں۔

یائے معدولہ (ے)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ے' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگاسکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

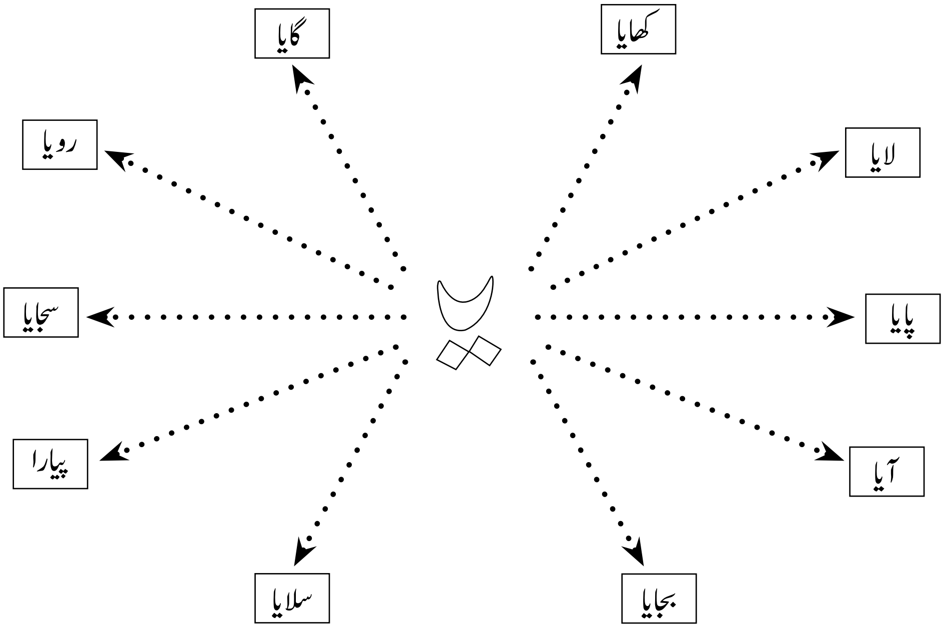

تمام الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر متعدد بار مشق کروا کر پہچان کرائیے۔ بچّے ہر لفظ پڑھنے اور پہچاننے کے قابل ہوجائیں۔

منّا زور سے رویا	عالی مور لایا	دادا نے کھانا کھایا

ان جُملوں کو پڑھانے کی مشق کروا کر پوری طرح الفاظ کی پہچان کروایئے۔ انفرادی بلند خوانی کروایئے اور دیکھیے کہ بچّے جُملے پڑھ سکنے کے لائق ہوئے یا نہیں۔

زبر (ــَــ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ــَــ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو علامت / حرکت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔
اساتذہ ایک نئی چیز سے بچّوں کو آشنا کروائیں۔صوتیات میں بچّوں کو یہ آوازیں سکھانی ہیں اور ان کی اہمیت کو سمجھانا ہے۔ (ـَ) زبر کسی بھی حرف کے اوپر ایک نشان ہے۔ ـَ اس نشان کی آواز "ا" کی طرح ہے۔ بچّوں کو بتایئے کہ 'ا' کی آدھی آواز ـَ کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے بَ ، تَ وغیرہ۔
بچّوں کو زبر کی آواز سکھایئے۔ فلیش کارڈز بنایئے اور آواز کو زبانی سکھایئے۔ بَ پَ اور تمام حروفِ تہجّی زبر کی آواز کے ساتھ متعدد بار کہلوانے کے بعد پکا یاد کروایئے۔ لفظ دیے جا رہے ہیں ان کی مدد سے ـَ کی کھڑی آواز یاد کروایئے۔

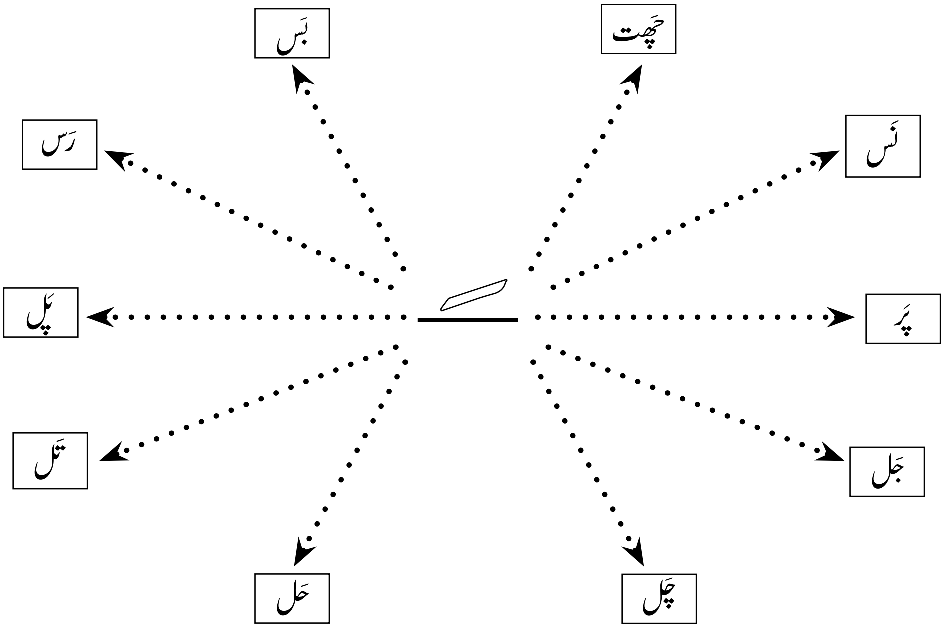

ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر متعدد بار پڑھنے اور پہچاننے کی مشق کروایئے یہی الفاظ فلیش کارڈز پر لکھ کر چناؤ کروایئے جیسے کسی بچّے کا نام لے کر کہیے بانو لفظ 'جَل' کا کارڈ نکالو۔ لفظ چڑیا کا کارڈ نکالو کسی اور بچّے سے بھی کہیے۔ پکّی مشق کروا کر انفرادی چناؤ کروایئے۔
اس کے بعد جُملوں کو فلیش کارڈ پر لکھ کر چناؤ کروایئے۔ یہ واضح کروادیں کہ ـَ کی کیسی ہوتی ہے۔ یہ بھی مشق کروادیجیے کہ حرف تہجّی پر زبر لگا کر کیسی آواز بنتی ہے۔ اَ بَ پَ تَ ۔ اس طرح پوری حروف تہجّی کی مشق کروایئے۔ ـَ کی آواز کے ساتھ۔
فلیش کارڈ پر ـَ کی علامت بنا کر اس کی آواز سکھایئے۔ سمجھانے کے بعد بچّوں سے زبر کے الفاظ پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ کو جُملوں میں بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

زیر (ِ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ' ِ ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو علامت/ حرکت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔(ِ) زبر کسی بھی حرف کے اوپر ایک نشان ہے۔ ِ اس نشان کی آواز ''ا'' کی طرح ہے۔ بچّوں کو بتائیے کہ 'ا' کی آدھی آواز ِ کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے بِ ، تِ وغیرہ۔ بچّوں کو زیر کی آواز سکھائیے۔ فلیش کارڈز بنائیے اور آواز کو زبانی سکھائیے۔ بِ پِ اور تمام حروفِ تہجّی زیر کی آواز کے ساتھ متعدد بار کہلوانے کے بعد پکا یاد کروائیے۔ لفظ دیے جا رہے ہیں ان کی مدد سے ِ کی کھڑی آواز یاد کروائیے۔

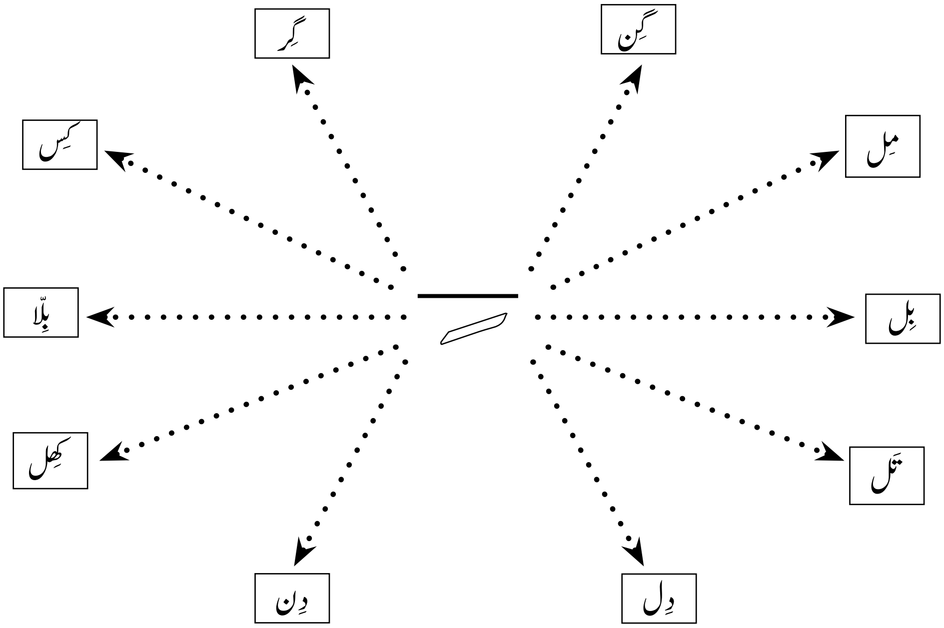

تمام اوپر دیے گئے الفاظ اور زیر کے مزید الفاظ کو فہرست میں شامل کر کے یاد کروائیے۔ بچّوں کو لفظ بتائیے اور ان کو لفظ کا چناؤ کرنے کے لیے کہیے۔ بچّوں سے آپ اور الفاظ پوچھ کر تختۂ تحریر کی فہرست میں اضافہ کر کے پڑھوائیے۔ اس طرح مشق کروائیے کہ دیے گئے زیادہ سے زیادہ الفاظ یاد ہوجائیں۔ زیر ِ زبر َ آوازوں کا اعادہ کر کے اب کتاب کے علاوہ بچّوں سے ان دو آوازوں والے الفاظ مانگیے۔ دیکھیے کہ وہ ان حرکات سے لفظ کو کیسا سمجھے اور کتنے الفاظ دے سکتے ہیں جو کتاب میں ہوں لیکن حرکات کو واضح کریں۔سمجھانے کے بعد بچّوں سے زیر کے الفاظ پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ کو جملوں میں بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے۔

پیش (ُ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ' ُ ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو علامت/ حرکت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

اُردو سیکھنے اور پڑھنے میں حروفِ تہجّی کی ضرورت تو ہوتی ہی لیکن یہ اعراب سیکھنے ضروری ہیں۔ َ ُ ِ جب تک ان کے متعلق معلومات نہ ہو پڑھنا ناممکن ہے۔ آپ بچّوں کو اب تک َ ِ تو سکھا ہی چکے ہیں۔ اب پیش ُ کی باری ہے۔ بچّوں کو بتایئے کہ 'و' کی آدھی آواز 'و' کی آواز ہوتی ہے۔
' ُ ' کی آواز O کی طرح سکھایئے جس لفظ پر پیش لگا ہوا ہوگا وہ اوِ O کی آواز پر ختم ہوگا جیسے۔ جو۔ تو۔ بولو۔ توڑو وغیرہ۔ تینوں آوازوں کا اعادہ کیجیے۔

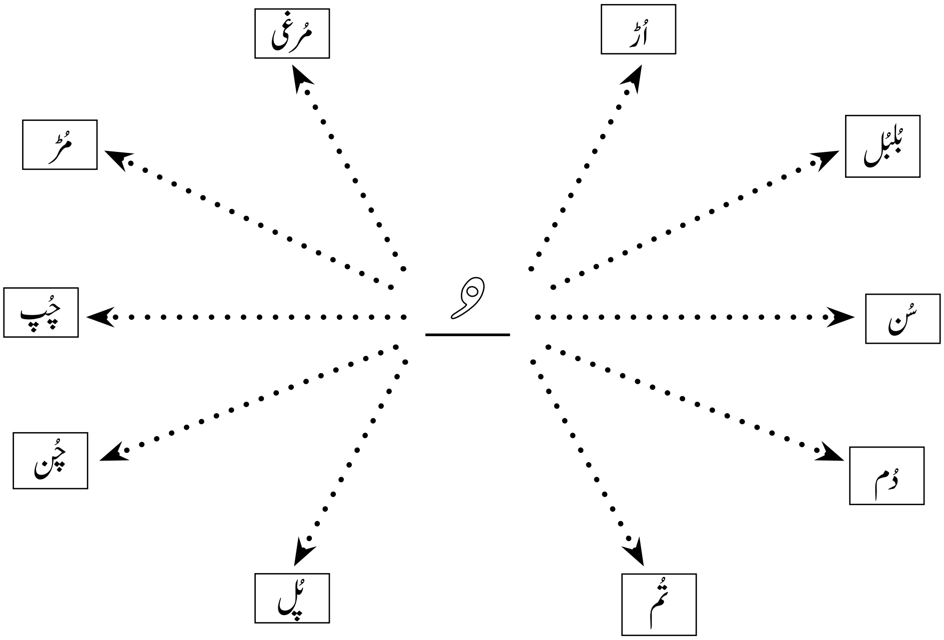

اس گراف کو بلیک تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کرایئے۔ 'و' کی آواز کو پختہ کروایئے۔ ان الفاظ کے علاوہ بھی آسان الفاظ جو سبق میں نہ ہو لکھ کر اضافہ کیجیے۔ جیسے چُن، اُڑ، چُپ وغیرہ۔ پھر چھوٹے چھوٹے جُملے لکھیے۔

موتی چُن لو	بُلبُل اُڑ گئی	مُرغی چُپ ہے

ان جُملوں کی اجتماعی بلند خوانی کروا کر خوب مشق کروا دیجیے اور پھر انفرادی بلند خوانی کروا کر ٹیسٹ کر لیجیے۔ چند اور آسان مختصر جُملے بھی پڑھ دیجیے۔

جزم (ْ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ْ' لکھیے۔ کاغذ یا گتّے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو علامت/ حرکت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

بچّوں کو بتائیے کہ جزم کی علامت کسی بھی حرف پر ایک چھوٹے سے دال (ْ) کی صورت میں لگائی جاتی ہے۔جس حرف پر جزم لگا ہو اس میں کوئی حرکت نہیں ہوتی۔ یہ علامت خاموش حرف بھی کہلاتی ہے۔

جزم کی علامت والے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے پڑھوائیے۔ بار بار پڑھوائیے پھر ان سے پوچھیے کہ کون سے حرف کی آواز میں حرکت نہیں ہے پھر دُرست حرف پر علامت لگائیے۔ کچھ بچّے دُرست جواب دیں گے اور شاید کچھ کو سمجھ نہیں آئے۔ اس لیے بار بار سمجھائیے اور فلیش کارڈ کی مدد سے الفاظ پڑھوائیے اور مشق کروائیے۔

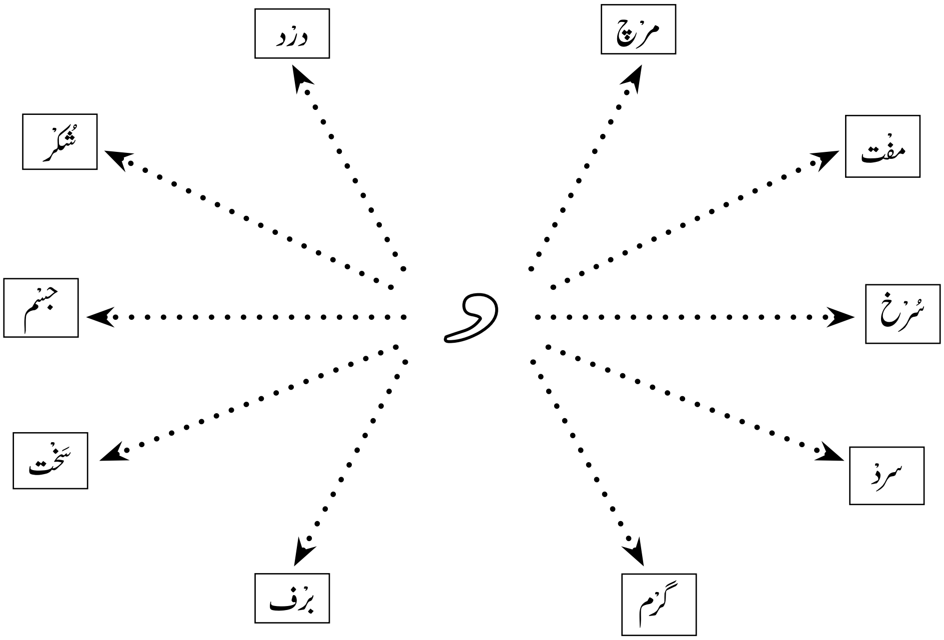

لکھے گئے الفاظ پڑھوا کر ان کو زبانی جُملوں میں استعمال کروائیے کچھ جُملے تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں سے پڑھوائیے۔ چند مزید الفاظ کے جُملے بچّوں سے بنوائیے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔

یہ مرْچ تیز ہے	بانو کے ہاتھ میں دزْد ہے	چائے گرْم ہے

واؤ معروف مخلوط (وُ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'وُ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ و کی دوشکلیں ہیں ایک 'و' جو الگ ہوتا ہے اور دوسرا 'و' جو دوسرے حروف کے ساتھ ملتا ہے جیسے : دور یا جوتا جس لفظ میں 'و' سے پہلے والے حرف پر "ُ" لگا ہو اس کی آواز انگریزی کے ' oo' کی ہوتی ہے اور اسے واؤ معروف مخلوط (وُ) کہتے ہیں۔

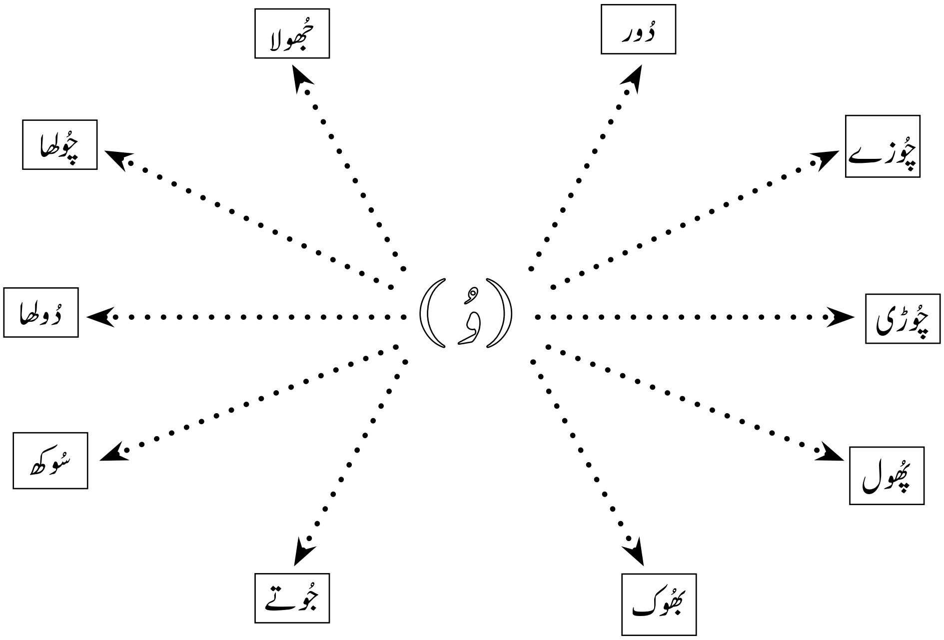

اساتذہ ان الفاظ کی مشق کروائیں اور خوب اچھّی طرح یاد کروادیں ان الفاظ کے جُملوں کو بھی تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروائیے۔

چُوزے نرم ہیں	پُھول لال ہے	یہ عالی کے جُوتے ہیں

چند مزید الفاظ جملوں میں استعمال کروائیے۔ بچّوں سے جُملے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے پڑھوائیے۔

یائے معروف مخلوط (یـ ـیـ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'یـ ـیـ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے 'ی' کی آواز 'ای' اور بڑے 'ے' کی آواز اے ہوتی ہے اب ان کا استعمال حروف میں مخلوط کر کے سکھایا جا رہا ہے جیسے

ت	ی	ر	←	تیر
ک	ی	ل	←	کیل

ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مشق کروائیے۔ بچّوں کو جانچیے۔ تختۂ تحریر پر لکھتے وقت ہر جُملے کو کئی دفعہ پڑھیے اور پڑھوائیے مشق کروائیے۔

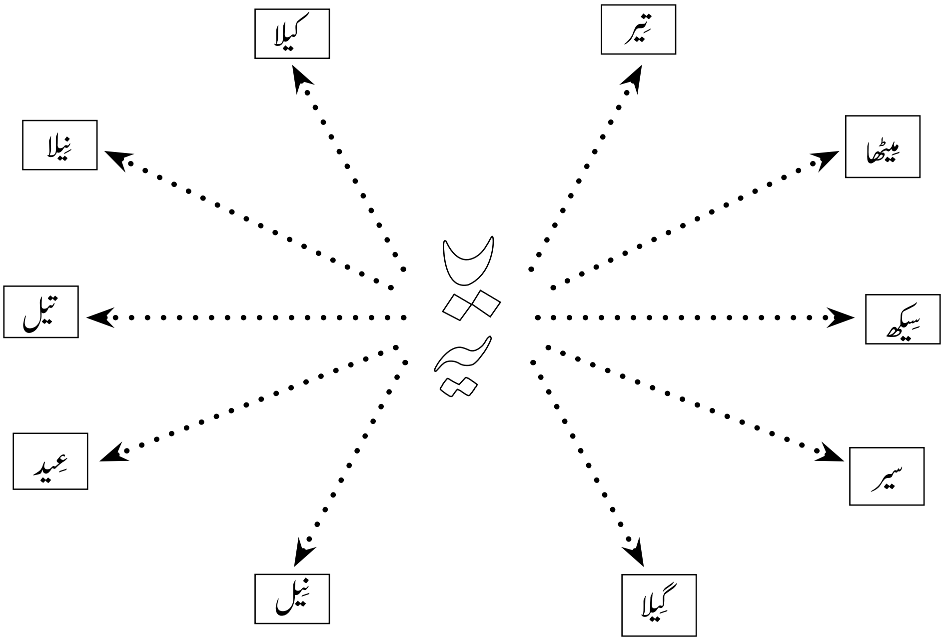

ان الفاظ کی اجتماعی اور انفرادی بلند خوانی کی مشق کروائیے۔ فلیش کارڈز بھی مشق کے لیے تیار رکھیں۔ فلیش کارڈز اور تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی مدد سے دونوں کو میچ کروائیے کہ کام دو دو تین تین بچّوں کی مدد سے کروائیے۔

حرفوں کے بیچ میں آنے والی 'ی' یہ کا استعمال زبانی طور پر تختۂ تحریر کی پڑھائی سے سکھائیے۔ کتاب میں دی گئی ہدایات پر بھی توجہ دے کر مشق کروائیے۔ الفاظ کی جوڑ توڑ کی مشق سے بھی یائے معروف مخلوط کو بہت اچّھی طرح ذہن نشین کروایا جا سکتا ہے۔

واوِ لین (وَ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'وَ' لکھیے۔ کاغذ یا گتّے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔تختۂ تحریر'و' لکھیے۔ بچّوں سے اس کی آواز پوچھیے۔ بچّوں کی توجّہ دلایئے کہ اس 'و' پر ایک زبر بھی لگا ہوا ہے۔ انھیں بتایئے کہ زبر کے ساتھ اس 'و' کی آواز انگریزی حرف 'o' جیسی ہوجاتی ہے یعنی تھوڑی پھیل جاتی ہے۔ الفاظ کی مدد سے آواز کو اچّھی طرح سمجھایئے۔ جیسے دَوڑ، فَوج، پَودا وغیرہ ۔ انھیں سمجھایئے تختۂ تحریر پر وضاحت کیجیے کہ یہ زبر 'و' سے پہلے کے حرف پر لگا ہوتا ہے۔

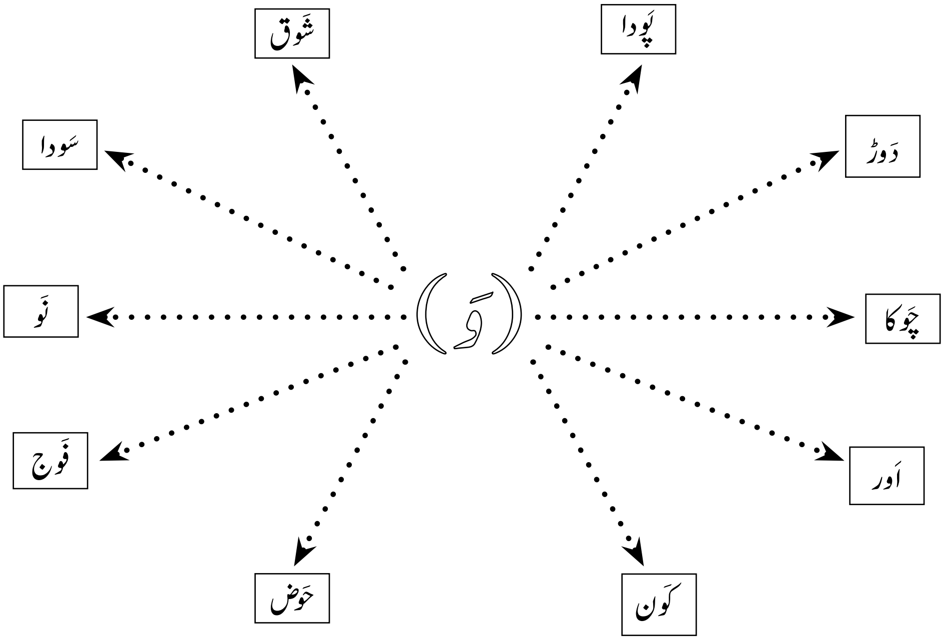

وَ کے جُملوں کی مشق بورڈ پر لکھ کر کروایئے۔

بانو نے شَوق سے آم کھایا	نادر دَوڑ کر سودا لایا	عالی نے پَودا لگایا

چند مزید الفاظ کو جُملوں میں استعمال کروایئے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بار بار پڑھوایئے۔ الفاظ پر خصوصی توجہ دیجیے۔

نون غنّہ (ں)

تختۂ تحریر پر بڑا سا ’ں‘ لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

اساتذہ بچّوں کو یہ نہ بتانا بھولیں کہ اُردُو میں جس طرح دو ی ے ہوتی ہیں اسی طرح دو نون ں ہوتے ہیں لیکن ہاں ایک نون میں نقطہ نہیں ہوتا اس کو نون غنّہ ”ں“ کہتے ہیں۔ اس کا استعمال اگر حروف کے ساتھ جوڑ کر ہوتا ہے تو وہ لفظ کا آخری حرف بنتا ہے۔شروع یا بیچ میں اس کا استعمال نہیں ہوتا۔ جیسے

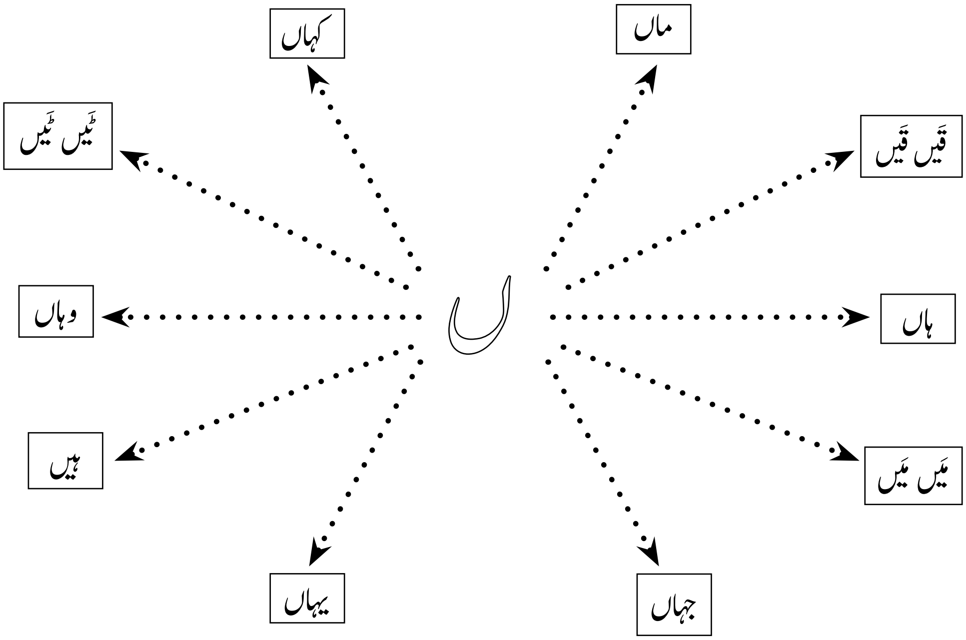

نون غنّہ ”ں“ کے الفاظ کی مشق فلیش کارڈ اور بلند خوانی کی مدد سے کروائیے۔سوال پوچھیے ”ں“ کیا ہوتا ہے اس کی آواز ناک میں سے نکلتی ہے۔

بطخ قَیں قَیں کرتی ہے

طوطا ٹیں ٹیں کرتا ہے

یہاں اور وہاں لال پھول ہیں

تختۂ تحریر کے قریب باری باری چند بچّوں کو بلا کر پوچھیے ٹیں ٹیں کہاں لکھا ہے؟ قَیں قَیں کہاں لکھا ہے؟ یہاں اور وہاں کہاں لکھا ہے؟ اسی طرح الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کی مدد سے مشق کروائیے۔

واؤ معدولہ (و)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'و' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

بچّوں کو بتایئے کہ ایسا واؤ 'و' بھی ہوتا ہے جو الفاظ میں لکھا جاتا ہے لیکن اُسے پڑھا نہیں جاتا اسے 'واؤ معدولہ'' کہتے ہیں۔ اس واؤ کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ اسے خاموش واؤ بھی کہتے ہیں۔

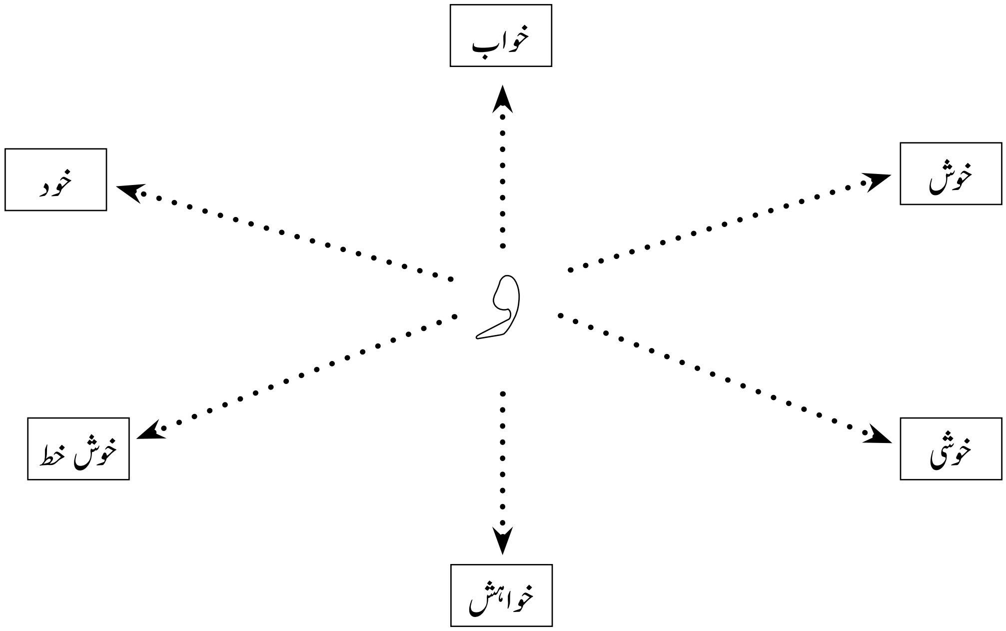

یہ تمام الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے پڑھوایئے خوب اچّھی دہرائی کروایئے۔ ایسے الفاظ بہت کم ہیں جن میں واؤ معدولہ یعنی خاموش واؤ آتا ہے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے بار بار مشق کروایئے تاکہ الفاظ اور واؤ کے بارے میں ذہن نشین ہوجائے۔

جُملوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے خود پڑھیے اور پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ ان جُملوں کے علاوہ بھی جُملے بنا کر لکھیے۔ بچّوں سے بھی زبانی جُملے بنوایئے اور تختۂ تحریر پر لکھیے۔

زین بہت خوش ہے	آمنہ نے خواب دیکھا	اپنا کام خود کرو

تشدید (ّ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ّ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔جس ہفتے جو حرف پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

بچّوں کو بتایئے کہ جس حرف پر تشدید (ّ) لگی ہوئی ہو اس کی آواز دو دفعہ نکلتی ہے۔ جیسے ابّو پر تشدید ہے تو اس میں "ب" کی آواز دو دفعہ نکلے گی یا یہ حرف دو دفعہ پڑھا جائے گا۔

"اب بو" اسی طرح کے اور الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھ کر سنایئے اور تشدید والے حرف کی آواز پر زور دے کر واضح کریں تاکہ بچّے آسانی سے سمجھ جائیں۔

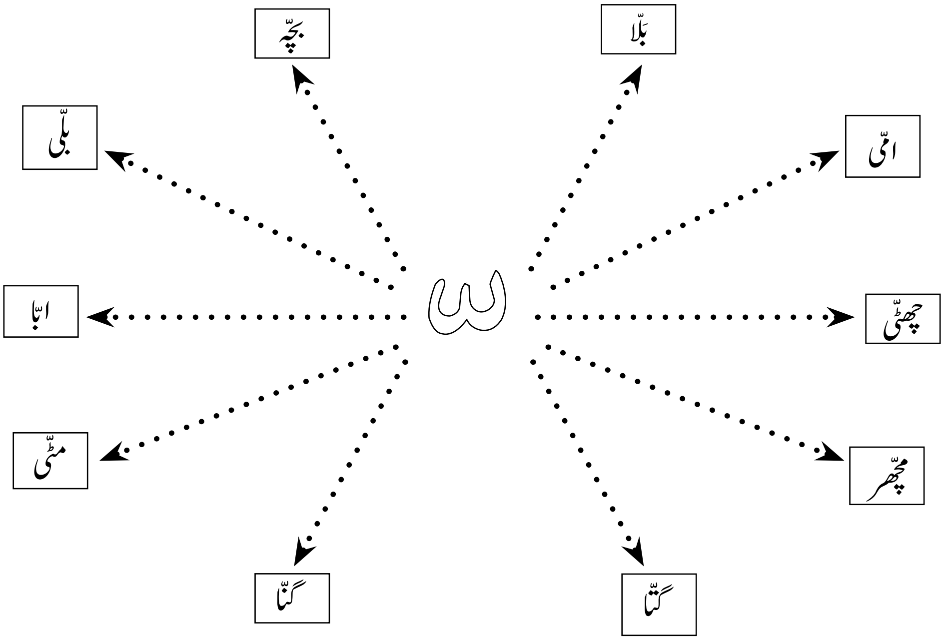

الفاظ بار بار پڑھوایئے تاکہ تشدید کی حرکت اور علامت سے بچّے اچّھی طرح واقف ہوجائیں۔ اجتماعی بلندخوانی کے ذریعے الفاظ میں تشدید کی موجودگی بھی بچّوں کو سکھائی جاسکتی ہے۔

تختۂ تحریر پر جُملے لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے۔مزید جُملے بنوایئے۔ بچّوں سے بھی مزید الفاظ پوچھ کر ان کو زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے اور پھر تختۂ تحریر پر لکھیے۔

بچّہ سو رہا ہے	یہ بلّی کالی ہے	امّی جارہی ہیں

ہمزہ (ء)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ء' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو علامت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

بچّوں کو ہمزہ کی آواز کے بارے میں بتائیے کہ اس کی آواز "اے" بھی ہوتی ہے "ای" بھی اور "او" لیکن سب آوازیں مختصر ہوتی ہیں۔ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھیے۔

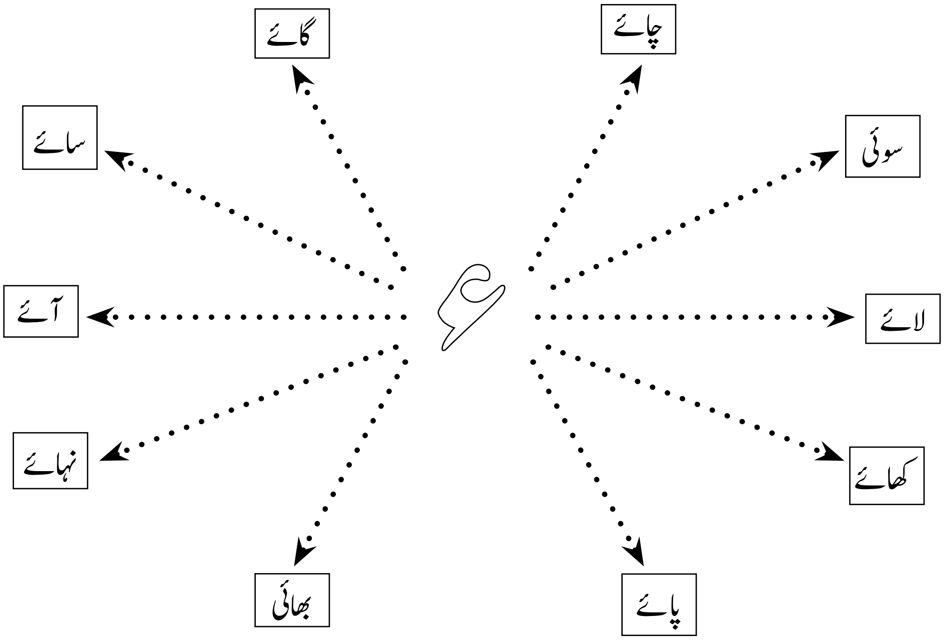

الفاظ پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ اچّھی طرح مشق کروائیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ ان میں سے او، ای اور اے کی آوازوں والے کون سے الفاظ ہیں۔ فلیش کارڈز کی مدد سے الفاظ کی مشق کروائیے تاکہ ان کے ذہن نشین ہوجائے۔ جُملے تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوائیے۔ مزید جُملے بھی بنا کر لکھیے بچّوں سے ہمزہ کے الفاظ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور ان کو زبانی جملوں میں استعمال کروائیے۔

بھائی آیا ہے	چائے گرم ہے	تم اسکول جاؤ

مد (ــٓــ)

تختۂ تحریر پر بڑا سا 'ــٓــ' لکھیے۔ کاغذ یا گتے کا کٹ آؤٹ بنا کر بھی لگا سکتے ہیں۔ جس ہفتے جو علامت پڑھا رہے ہوں اس پورے ہفتے اس حرف کا کٹ آؤٹ جماعت میں لگا رہنے دیں۔

مد کی آواز بچّے پہلے سیکھ چکے ہیں اس کا اعادہ کروایئے کہ ــٓــ کی آواز 'ا' سے لمبی ہوتی ہے اور یہ 'ا' کے سر پر چڑیا کی طرح بیٹھی ہوتی ہے۔ اس کو لکھنا بھی سکھایئے۔ مد کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔

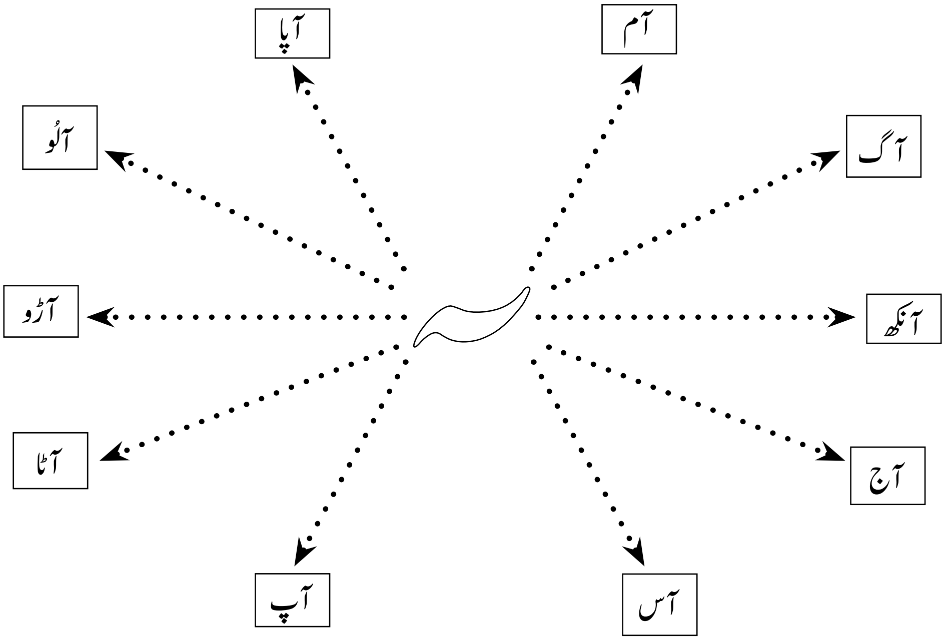

فلیش کارڈز کی مدد سے مد ــٓــ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔ تختۂ تحریر پر جُملے لکھ کر پڑھوایئے تاکہ مد ــٓــ کے الفاظ بچّوں کے ذہن نشین ہوجائیں۔

آپا کے پاس کتاب ہے	یہ چار آلو ہیں	میں آم کھاتا ہوں

سبق ۱

حمد

سبق کے مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور عظمت کو سمجھ سکیں۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے واقف ہوسکیں۔ اس نظم کے ذریعے روز مرّہ الفاظ کا استعمال سکھانا مقصود ہے۔

- روزمرّہ استعمال ہونے والے الفاظ کو دُرست ادا کرسکیں اور گفت گو میں استعمال کرسکیں۔
- صوتیات کو پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- دو حَرفی، سہ حَرفی اور چہار حَرفی ارکان والے الفاظ لکھ سکیں۔
- سادہ الفاظ سُن کر لکھ سکیں (املا)۔

آمادگی

سبق حمد کے لیےموزوں ماحول بنانے کے لیے ابھی بچّوں کوسبق کا نہ تو نام بتائیے نہ ہی کتابیں کھلوائیے۔ بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنی جماعت کی کھڑکی سے باہر دیکھیں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کی بنائی ہوئی چیزیں جو ان کو نظر آئیں وہ بتائیں۔ بچّوں کے بتائے ہوئے الفاظ کو اساتذہ تختۂ تحریر پر فہرست کی شکل میں لکھ لیں۔ اس فہرست کو سرسری طور پر پڑھوائیے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت پر روشنی ڈالیے۔ بتائیے کہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا، آسمان اور زمین میں موجود ہر چیز کا مالک ہے۔ یہ بھی بتائیے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور اس کے متعلق باتوں کونظم کی شکل میں لکھا جائے تو ایسی نظم کو ''حمد'' کہتے ہیں۔ اس بات کوسبق کی تدریس کے دوران کئی دفع دہرائیے تاکہ بچّوں کو ذہن نشین ہوجائے۔ بچّوں سے چند زبانی سوالات پوچھیے جیسے کہ:

- یہ دنیا کس نے بنائی؟
- ہمیں کس نے پیدا کیا؟
- دنیا کی ساری چیزیں کس نے بنائیں؟
- اللہ تعالی کی بنائی ہوئی کون کون سی چیزیں آپ کو بہت پسند ہیں؟ کیوں؟

سبق کی تدریس

حمد کی نمونہ بلندخوانی کیجیے۔ اعراب کی مدد سے نئے الفاظ کا تلفّظ سکھائیے ہم آواز الفاظ کی نشان دہی کیجیے۔ کیوں کہ ترنّم ان ہی سے بنتا ہے جیسے ''چُھپا ہے اور بسا ہے، نور تیرا اورظہور تیرا''۔ نئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر بلندخوانی کیجیے اور پھر بچّوں سے کروائیے۔ بچّوں کو نثر اورنظم پڑھنے کا طریقہ سکھائیے۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ نظم، حمد ہو یا نعت لحن کے ساتھ ہی پڑھی جائیں گی۔ تلفّظ کے الفاظ دُرست حرکات کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے اور پہلے خود پڑھ کرسنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔

اہم الفاظ

حمد کے حوالے سے کتاب میں دیئے گئےاہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ معنی بھی پڑھوائیے اورسمجھائیے۔ ان الفاظ کے فلیش کارڈز بناکر جماعت میں آویزاں کیجیے تاکہ بچّوں کی آموزش کا سلسلہ غیرمحسوس طریقے سے جاری رہے۔ اس طرح کی مشق سے بچّے کئی دفعہ ان الفاظ کو خود سے بھی پڑھتے ہیں اور اس طرح اچھی طرح یاد کرلیتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

جو الفاظ نئے اور پڑھنے میں مشکل ہیں ان کی مشق بچّے پہلے ہی کر چکے ہیں ۔سوال نمبر ا میں دیے گئے اشعار تختۂ تحریر پر لکھیے۔ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے پہلے شعر کے الفاظ کو دوہرا کر مشق کروائیے۔ بچّے حمد کو اچھی طرح پڑھ ہی چکے ہیں اس لیے مصرعوں کا ملانا مشکل نہ ہوگا۔ کتاب سے مدد لینے کی اجازت بھی دیجیے۔

ا حمد کے مطابق اشعار ملایئے۔

یا ربّ عَظیم ہے تُو	دِل میں مگر بسا ہے
آنکھوں سے تُو چُھپا ہے	سَب پر رَحیم ہے تُو
سُورج میں نُور تیرا	مالک ہے دو جہاں کا
خالِق ہے آسماں کا	ہر جا ظُہُور تیرا

بات کیجیے

دو دو بچّے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی سی بھی تین نعمتوں کے نام ایک دوسرے کو بتائیں یہ نام سبق میں نہیں ہونے چاہییں۔ تلاش کرنا ڈھونڈنا، جستجو کرنا طالبِ علموں میں بہترین خصوصیات پیدا کرنے (Research based learning) کا آغاز کرتا ہے جو آئندہ بڑی جماعتوں میں بہت ضروری ہے۔

لفظوں سے کھیلیے

بچّوں سے کہیے کہ کوئی ایسا لفظ بتائیں جس میں 'ا' آتا ہو۔ ان کی مدد کے لیے پہلے تختۂ تحریر پر ایسا کوئی لفظ لکھیں۔ ہر بچّے سے ایک لفظ پوچھیں۔ یہ لفظ بتانے کے لیے بچے اپنی کتاب کا سہارا بھی لے سکتے ہیں۔ تلاش کرنے کا یہ عمل بھی تربیّت کی ایک کڑی ہے۔ بچے جو الفاظ بتائیں انھیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ ایک دفعہ آپ پڑھیں پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ اچھی طرح پڑھانے کے بعد تختۂ تحریر پر لکھے الفاظ مٹا دیں اور بچّوں کو کتاب میں پانچ الفاظ خود لکھنے دیں۔ کام کرنے کے دوران بچّوں کا جائزہ لیتے رہیں، ضرورت پڑنے پر ان کی مدد کیجیے۔

قواعد سیکھیے

تختۂ تحریر پر مثالوں کے ذریعے "ہے"، "ہوں" اور "ہیں" کے استعمال کے بارے میں بتایئے بچّوں کو بتایئے کہ واحد الفاظ کے ساتھ "ہے" اور جمع الفاظ کے "ہیں" استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھی بتایئے کہ بڑوں کے ادب کے لیے بھی "ہیں" کا استعمال کرتے ہیں۔مشق کا کام زبانی طور پر کروا کر پھر کتاب میں کروایئے۔مزید مشق کاپی میں کروایئے۔

حل شدہ مشق

۴۔ (ا) ہے، (ب) ہیں، (ج) ہوں

پڑھیے

سوال ۵ میں دیے گئے الفاظ بچّوں سے پڑھوا کر دیکھیے کہ وہ کتنے الفاظ خود سے پڑھ سکتے ہیں۔ پھر اپنی نگرانی میں دُرست تلفّظ کے ساتھ باری باری سارے الفاظ پڑھوایئے۔ ایک سے زیادہ مرتبہ مشق کروایئے بعد میں انفرادی طور پر بچّوں سے پڑھوایئے۔

لکھیے

املا کے لیے آسان سے الفاظ چن کر پہلے تختۂ سیاہ پرمشق کروایئے اور پھر کاپی میں املا کروایئے۔

سرگرمیاں

- بچّوں سے پوچھیے کہ ۵ ایسی چیزوں کے نام بتائیں جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں اور ۵ ایسی چیزوں کے نام بتائیں جو انسان نے بنائی ہیں۔ بچّے جو نام بتائیں، انھیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔اب بچّوں سے کہیں کہ ان میں کسی ایک چیز کی تصویر کاغذ پر بنائیں (اس وقت بچّوں کو کاغذ دیں، اس سے پہلے نہ دیں) صرف تصاویر بنوایئے نام نہیں لکھوایئے کیوں کہ ابھی بچّوں کو لکھنے کی مشق نہیں ہے۔تصویر میں رنگ بھی بھروایئے۔
- کتاب میں دیے جانے والے تمام اہم الفاظ بچّوں کو بتا بتا کر تختۂ تحریر پر بڑا بڑا لکھیے اور اجتماعی اور انفرادی طور پر دہرائی کروا کر اچّھی طرح پہچان کروایئے۔مثلاً:

عظیم: | ع | ظ | ی | م | ساتھ بتایئے بھی کہ سے لفظ بنایئے۔

رحیم: | ر | ح | ی | م |

آنکھوں: | آ | ن | ک | ھ | و | ں | یہ لفظ ذرا مشکل ہے اس کو بھی اسی طرح یاد کروایئے۔ اور اس کے آگے تصویر بنا دیجیے۔تصویر کی مدد سے جلد سیکھ لیں گے۔

پھُولوں : | پ | ھ | و | ل | و | ں | کی مشق کروایئے۔ پھُولوں کے آگے پھُول بنوا کر تصویر کی مدد سے لفظ پڑھنا سکھایئے۔ مشق کروایئے۔

گلشن: | گ | ل | ش | ن | مشق کروایئے آگے ایک باغ بنوایئے اور تصویر کی مدد سے پڑھنے کے عمل کو آسان بنوایئے۔

سورج : | س | و | ر | ج | مشق کروایئے۔

نور: | ن | و | ر | مشق کروایئے۔

ظہور: | ظ | ہ | و | ر | کی مشق کروایئے۔

ان تمام الفاظ کو خوب اچّھی طرح پڑھوانے کے بعد حمد کی بلند خوانی پہلے اجتماعی کروایئے۔ بچّوں پر واضح کیجیے کہ نظم اور نثر کے پڑھنے میں فرق ہے۔ ساتھ مل کر پڑھنے سے وہ حمد کا ترنّم سیکھ جائیں۔حمد سمجھانے اور بلند خوانی کے بعد کاپی میں ذیل میں دیے گئے الفاظ کی تصویر بنوایئے ، رنگ بھروایئے اور کتاب کی مدد سے الفاظ نقل کروایئے۔ گلشن، سورج، پھول، آسمان

- نظم کو جماعت کی صلاحیت کے لحاظ سے دو حصّوں میں بانٹ کر زبانی یاد کروایئے۔ الفاظ کے معنی بھی دو یا تین ایک وقت میں دے کر یاد کروایئے۔

گھر کا کام

- بچّوں سے کہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی تین چیزوں کے نام لکھ کر لائیں، کسی ایک چیز کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھی بھریں اور دوسرے دن جماعت میں لا کر دکھائیں۔

سبق ۲ — نعت

سبق کے مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے سمجھ سکیں کہ نعت کسے کہتے ہیں۔ نعت پڑھتے وقت ادب اور احترام کا خیال رکھنا لازمی ہے۔

- مختصر گفت گو سن کر سمجھ سکیں۔
- مصوّتوں کی چھوٹی آوازیں (ـِ)، (ـَ)، (ـُ) کی پہچان کر سکیں۔
- حرکات پیش، زیر، زبر کی تبدیلی سے الفاظ کو پڑھ سکیں۔ (دُرست تلفّظ کے ساتھ)
- سادہ الفاظ سن کر لکھ سکیں۔ (املا)
- ۱ سے ۵ تک گنتی اُردو نمبر اور الفاظ میں بھی لکھ سکیں۔
- ہم آواز الفاظ بنا سکیں۔

آمادگی

بچّوں کو بتائیے کہ جب بھی پیارے نبی کا نام آئے ہمیشہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہیں۔ بچّوں سے زبانی سوالات پوچھیے جیسے کہ

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟ پوچھیے کون بچّہ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں ہم سب کو واقعات بتائے گا۔ امّید ہے کافی اچھے جوابات ملیں گے۔

پوچھیے کہ کون کون بچّہ عمرہ کر چکا ہے؟ وہاں کیا کیا دیکھا۔ باری باری سب بچّوں سے جوابات لیجیے۔

اساتذہ بچّوں کو بتائیں کہ آج وہ حضور کے بارے میں ایک نظم پڑھیں گے۔ وہ نظم جس میں حضور کے متعلق اشعار ہوں اسے 'نعت' کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہے جانے والے اشعار 'حمد' اور رسول خدا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کہے جانے والے اشعار 'نعت' کہلاتے ہیں۔ اس بات کو زبانی یاد کروا دیجیے۔

حمد پڑھ رہے ہوں یا نعت دونوں کو پڑھتے وقت ادب آداب، عزت اور بڑائی کا خاص خیال رکھنا ہے۔ رسول اور خدا دونوں عنوانات ادب، احترام، خاموشی اور اچھّے ماحول میں پڑھنے چاہییں۔

تمام معلومات دینے اور سوالات کرنے کے بعد بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم نعت پڑھیں گے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں معلومات حاصل کرینگے ان کی بڑائی اور تعریف سنیں گے۔ شاعر کا نام "تنویر پھول" یاد کروائیے۔

سبق کی تدریس

پہلے معلّم/معلّمہ نعت کو مکمل ادب احترام اور ترنّم کے ساتھ پڑھ کر سنائیں پھر دو دو بند کی اجتماعی بلند خوانی کروائیے۔ نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ بندوں کی اجتماعی بلند خوانی کروائیے۔ تختۂ تحریر پر لکھیے نگاہوں کے تارے، جان سے پیارے، حامی یتیموں کے والی، سراپا، رحمت، جمی ہیں نگاہیں دلوں کے سہارے، دلارے۔زیر۔ زبر اور پیش کا کمال۔ کتاب میں دیے گیے زیر زبر پیش کے الفاظ پڑھوایئے، مشق کے لیے چند اور الفاظ بھی تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے۔

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوایئے۔ ان کے معنی بھی لکھیے اور سمجھایئے۔ الفاظ اور معانی کے فلیش کارڈز بنا کر بھی مشق کروائی جاسکتی ہے۔ الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

مصرعے ملا کر اشعار مکمل کروایئے۔ کتاب کھولنے کی اجازت دیجیے۔

۱۔ نعت کے مطابق مصرعے ملا کر اشعار مکمل کیجیے۔

ہماری نِگاہوں کے تارے محمّد ﷺ	سراپا ہیں رحمت ہمارے محمّد ﷺ
غَریبوں کے حامی، یتیموں کے والی	ہمیں اپنی جان سے ہیں پیارے محمّد ﷺ
نہ ہوتے اگر وہ، یہ دنیا نہ ہوتی	بنے ہیں دِلوں کے سَہارے محمّد ﷺ
اُنھی پر جَمی ہیں جہاں کی نگاہیں	اللہ کے چہیتے دُلارے محمّد ﷺ

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات زبانی سنیے۔

(ا) ساری دنیا کے لیے رحمت حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔

(ب) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(ج) حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

بات کیجیے

بچّوں کی جوڑیاں بنوا کر ان سے کہیں کہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ وہ روزانہ گھر اور اِسکُول میں کیا کیا کرتے ہیں۔ دوران گفت گو جائزہ لیتے رہیں۔ اس بات کا خیال رکھیں اور بچّوں کو بھی سمجھائیں کہ بات چیت کے دوران مناسب آواز میں بات کریں تاکہ جماعت میں شور نہ ہو اور سب بچّے ایک دوسرے کی بات کو سمجھ سکیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۳۔ دی گئی ہدایات کے مطابق آخری حرف ہٹا کر نیا حرف لگائیے اور لفظ بنائیے۔ کوشش کیجیے کہ نیا لفظ ایسا ہو جس کے کوئی معنی ہوں۔

ممکنہ جوابات

آم آس آن آگ آج

قواعد سیکھیے ہم آواز الفاظ

ہم آواز الفاظ لکھوائیے۔ پہلے زبانی مشق کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۴۔ نعت کے مطابق ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ لکھیے۔

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

تارے، سارے حامی، نامی سہارے، نظارے

پڑھیے

دیے گئے الفاظ کو حرکات کے ساتھ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ بچّوں سے خاص طور پر کہیے کہ سنتے وقت دھیان دیں کہ ان کی آوازوں میں کیا فرق ہے اور کیوں ہے۔ پھر پڑھتے وقت اسی طرح پڑھیں۔ پڑھنے کی مشق کئی بار کروائیے۔

لکھیے

۶۔ ایک سے ۵ تک ہندسے اور الفاظ لکھیے۔

پہلے بچّوں کو ہاتھ کی انگلیوں پر زبانی گنتی سکھائیے اور کئی بار مشق کروانے کے بعد ہندسوں کو تختۂ تحریر پر لکھیے جو ہندسہ لکھیں اس کے حساب سے اسکے آگے تصویر بھی بنائیں تاکہ گنتی گننے کا تصور واضح ہوجائے۔ تختۂ تحریر پر اس طرح چارٹ بنائیے جیسے کتاب میں ہے۔ گنتی یاد ہوجانے کے بعد یہی کام بچّوں سے کاپی میں بھی کام کروائیے۔

سرگرمیاں

بچّوں سے کہیے جو جو بچّہ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصاویر لا سکتا ہے لائے اور جماعت میں لگائے۔

اکثر بچّوں کو نعتیں یاد ہوتی ہیں وہ لحن کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ آپ بچّوں سے نعتیں سنیے۔ اچھی آواز اور انداز میں پڑھنے والے بچّے کا نام تختۂ تحریر پر لکھ کر ☆ دیجیے۔ انفرادی بلند خوانی بھی کسی کسی بچّے سے کروائیے۔

گھر کا کام

کتاب میں دی گئی نعت بچّوں سے گھر سے پڑھ کر آنے کے لیے کہیے۔ دوسرے دن سب بچّوں سے انفرادی طور پر سنیے۔

سبق ۳ — میں نادر ہوں

سبق کے مقاصد

- ہدایت، جُملے/کہانی سن کر سمجھ سکیں۔
- روز مرّہ استعمال ہونے والے الفاظ کو دُرُست ادا کرنا اور گفت گو میں استعمال کرسکیں۔
- اپنے اور اپنے گھر والوں کے بارے میں بات کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصیر الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جُملے لکھ سکیں۔
- فعل بہ لحاظ زمانہ تھا، تھی، تھے کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

یہ سبق بڑے کام کا ہے۔ اپنے متعلق یا کسی گھر والے، رشتہ دار یا دوست کے بارے میں بنیادی باتیں جاننا اور بتانا تعارف کہلاتا ہے۔ اس سبق کو پڑھا کر بچّوں کو اسی بات کی تربیت دی جائے گی کہ وہ سوال سنیں، سمجھیں اورمناسب جواب دیں مثلاً:

- آپ کا نام کیا ہے؟
- آپ کتنے سال کے ہیں؟
- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟
- آپ کا دوست کون ہے؟
- دوست کا نام کیا ہے؟

بچّوں کو سمجھایئے کہ جب ہم کسی نئے انسان سے ملتے ہیں تو سب سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔ اپنا نام بتانا چاہیے۔ اپنے والدین کا نام بھی بتا سکتے ہیں۔ آپس میں تعارف کروانے کی عملی مشق کروا کر دیکھیے اور اگر بچّے غلطی کریں تو اصلاح کیجیے۔ یہ عملی مظاہرہ بہت کام آئے گا۔ سبق کا عنوان بتایئے۔ ’’میں نادر ہوں‘‘ بلندخوانی کے ذریعے بتایئے کہ نادر اپنا تفصیلی تعارف کیسے کراتا ہے۔ جماعت میں رول پلے بہت مفید ثابت ہوگا اور تعارف کرانے کی مشق ہوسکے گی۔

سبق کی تدریس

پورے سبق کی استاد بلندخوانی کریں اسی مزاج کے ساتھ جیسے کسی کا واقعی تعارف کروایا جارہا ہو۔ دیے گئے تلفّظ کے الفاظ کی مشق اچھی طرح کروا کر پڑھنے میں روانی پیدا کریں۔ کوشش کیجیے بچّے الفاظ خود پہچاننے لگیں۔ اہم الفاظ پڑھوایئے۔ ان کے معنی پڑھوایئے، ضرورت پڑنے پر اچّھی طرح سمجھایئے۔ عبارت پڑھ لینا یا صرف سن لینا کافی نہیں اصل جانچ یہ کرنی ہے کہ کیا سمجھا اور کتنا سمجھا۔ نئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھتے رہیے۔ دیے گئے سوالات پوچھ کر یہ پرکھیے کہ بچّوں نے کیا سمجھا۔

سوالات

- نادر کون ہے؟
- نادر کی کتنی بہن ہیں؟

- نادر کی بہن کا نام کیا ہے؟
- سارا کتنے سال کی ہے؟
- چھوٹا بھائی کتنے سال کا ہے؟
- نادر کو کونسا کھیل پسند ہے؟
- کرکٹ کھیلنے کے لیے نادر کے پاس کیا کیا ہے؟
- کھانے میں نادر کو کونسا پھل اور کیا پسند ہے؟
- نادر کے ساتھ گھر میں کون کون رہتا ہے؟
- نادر ہر روز شام کو کس کے ساتھ باغ جاتا ہے؟
- رات کو سب کھانا کس طرح کھاتے ہیں؟
- چھٹی کے دن نادر کس کے گھر جاتا ہے؟
- نادر کو کونسا رنگ پسند ہے؟

اہم الفاظ

کتاب میں دیے گئے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ الفاظ کے معانی بھی لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنائیے پھر باری باری بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے مشق کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنائیے۔

(ا) ہرا (ب) دو (ج) کرکٹ (د) سیب

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) سارا نو سال کی ہے۔ نادر کو سیب پسند ہے

(ب) نادر کا ایک بھائی اور ایک بہن ہے۔

(ج) نادر کے گھر میں سارا، شان، امّی، ابّو، دادا اور دادی رہتے ہیں۔

(د) نادر کے خاندان میں دادا، دادی، نانا اور نانی بھی ہیں۔

بات کیجیے

دو دو کی جوڑیاں بنا کر بچّوں کو موقع دیں کہ وہ اپنے اور اپنے گھر والوں کے متعلق ایک دوسرے سے بات کریں یعنی تعارف کروائیں۔ اس وقت جماعت میں بڑا شور مچے گا۔ اساتذہ بچّوں کے رویّے، اندازِ گفت گو پر نظر رکھیں ضرورت پڑنے پر اصلاح کرنی ضروری ہے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق لفظ کے آخری حرف سے لفظ بنا کر لکھیے۔

ممکنہ جوابات

شکر	ریل	لال	لوگ
شام	مور	ریت	تتلی
گھر	رنگ	گول	لوٹا

قواعد سیکھیے تھا، تھی، تھے

تختۂ تحریر پر بڑے حروف میں | تھا | تھی | تھے | لکھیے یا کاغذ/کارڈ شیٹ پر لکھ کر لگائیے۔ بچّوں سے پوچھیے یہ کیا لکھا ہے۔ بچّے پڑھ لیں تو پھر اس کے استعمال کی وضاحت کیجیے۔ چند زبانی جُملے ایسے بولیے جن میں بچّے خود تھا، تھی، تھے کا استعمال کریں ۔ جیسے

- نادر بازار گیا ________
- بانو اسکول گئی ________
- وہ لوگ جا رہے ________

دیے گئے جُملوں کو زبانی پورا کروائیے۔ اچّھی طرح مشق کروائیے۔

اب کتاب میں دی گئی عبارت کی بلند خوانی کیجیے اور تھا، تھی، تھے کے استعمال کی وضاحت کیجیے۔ کتاب میں دیا گیا کام کروائیے۔

۵۔ تھا، تھی، تھے لکھ کر جُملے مکمل کیجیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) تھا (ب) تھے (ج) تھی (د) تھے (ہ) تھے

پڑھیے

یہ ، وہ، ہے، ہوں، میں، ان الفاظ کی پہچان کروائیے۔ فلیش کارڈز کی مدد سے اچّھی طرح مشق کروائیے۔ دیے گئے جُملے دُرست تلفّظ سے پڑھوائیے۔

لکھیے

بچّوں سے ان کا نام لکھنے کی مشق تختۂ تحریر پر کروائیے۔ بچّے باری باری آکر اپنا نام لکھیں۔ مدد کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔ پھر کتاب میں کام کروائیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی کروائیے۔ دیے گئے سوالوں کے جوابات زبانی حاصل کیجیے۔

گھر کا کام

دی گئی ورک شیٹ پر خاندان والوں کی تصاویر لگائیے یا بنائیے۔ نام/رشتہ بھی لکھیے۔

سبق ۴

سارا کا گھر

سبق کے مقاصد

- ہدایت، جُملے یا مختصر گفت گو سُن کر سمجھ سکیں۔
- اپنے اور اپنے گھر والوں کے بارے میں بات کرسکیں۔
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- تصویری جُملے بنا سکیں۔
- فعل بہ لحاظِ زمانہ ''گا، گی، گے'' کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں کو کوئی سا بھی موضوع پڑھانا ہو اس کے لیے ان کے ذہنوں کی آمادگی ضروری ہے۔عنوان کی طرف سوالات کے ذریعے مائل کرکے ٹھہراؤ کے ساتھ مواد کی طرف مائل کیجیے۔

بچّوں سے ان کے گھر کے بارے میں سوالات پوچھیے۔ زبانی جوابات حاصل کیجیے۔

- آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟
- آپ کا گھر کہاں ہے؟
- آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
- آپ کے گھر میں آپ کا پسندیدہ کمرہ کون سا ہے اور کیوں؟
- کیا آپ اپنے گھر کو صاف ستھرا رکھتے ہیں؟
- کیا آپ کے گھر میں باغ ہے؟
- کیا جانوروں اور پرندوں کے بھی گھر ہوتے ہیں؟ پرندوں کے گھر کو کیا کہتے ہیں؟

تختۂ تحریر پر ایک گھونسلے کی تصویر بنائیے یا ایک گھونسلا جماعت میں لائیے۔(گھونسلا جو خالی ہو) اور بچّوں کو اس کی ساخت کے بارے میں بتائیے۔سبق کے مواد کی طرف آئیے۔ اس کی تصاویر دکھائیے۔سبق کے بارے میں چھوٹے چھوٹے سوالات کیجیے۔زبانی جوابات لیجیے۔

سبق کی تدریس

سبق کے مواد کو پہلے معلم یا معلمہ خود پڑھ کر ہر لفظ کو اس طرح پڑھیں کہ اس کی ادائیگی آسان ہوجائے اور پھر انفرادی بلند خوانی کروائیے۔سبق میں دی گئی تصاویر سے بھی مدد لیجیے۔ کسی بھی گھر کی ایک بڑی سی تصویر تختۂ تحریر پر لگائیے صفحہ نمبر ۵۵ پر کتاب میں دی ہوئی تصویر کی طرف توجہ دلائیے گھر کے پیچھے ایک چھوٹا سا باغ بھی ہے۔ اس میں امّی نے پھل اور سبزیاں اگائی ہیں تصویر میں دکھائیے۔ اس میں سونے کے تین کمرے ہیں۔ غسل خانہ، باورچی خانہ، صحن، برآمدہ اور ایک بیٹھک بھی ہے۔سوال لکھیے بیٹھک کس کمرے کو کہتے ہیں؟ جواب اگر دُرست ہو تو بتائیے کہ یہ وہ کمرہ ہے جس میں مہمان وغیرہ بیٹھتے ہیں۔سب کی بلند خوانی مکمل کروائیے۔ لہجے اور تلفّظ پر خاص نظر رکھیے۔ چند لائنیں بلند خوانی کے لیے باقی ہیں ان کی بلند خوانی کروائیے۔ تلفّظ سیکھیے کے الفاظ کی اجتماعی دہرائی کروائیے اور پھر انفرادی طور پر بھی ادائی کروا کر تلفّظ کو جانچیے۔

اہم الفاظ

تختۂ تحریر پر اہم الفاظ بمعہ معانی لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنائیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوائیے۔ اس طرح معانی اچّھی طرح ذہن نشین ہوجاتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنائیے۔ پہلے یہ مشق زبانی طور پر حل کروائیے۔ کوشش کیجیے کہ تمام بچّے جواب دے سکیں۔ اس کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) اسکول (ب) تین (ج) دیواروں کا (د) باغ

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔ پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

(ا) سارا کے کمرے کی دیواروں کا رنگ نیلا اور گلابی ہے۔

(ب) باغ میں امّی نے پُھول اور سبزیاں لگائی ہیں۔

بات کیجیے

بچّوں کی جوڑیاں بنا کر ان سے کہیے کہ وہ اپنے ساتھی کو اپنے گھر کے بارے میں بتائیں، مثلاً اس میں کتنے کمرے ہیں؟ دیواروں کا رنگ کیا ہے؟ وغیرہ۔ سبق میں موجود تصاویر میں گھر کے روز مرّہ استعمال کی چیزوں کے نام بتائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ کون کون سی چیزیں ان کے گھر میں ہیں یا نہیں ہیں۔ دوران گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ حُروف ملا کر لفظ بنائیے۔ تختۂ تحریر یا پھر فلیش کارڈز کی مدد سے یہ سرگرمی کروائیے۔ زبانی طور پر اچّھی طرح مشق کروا کے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) گھر (ب) باغ (ج) صحن (د) روشن

قواعد سیکھیے گا، گی، گے

دی گئی عبارت بچّوں سے پڑھوائیے۔ پڑھنے سے پہلے ہدایت دیجیے کہ پڑھنے کے دوران گا گی گے پر غور کریں۔ اس طرح انھیں ان کی پہچان ہوگی کہ انھیں کس طرح استعمال کرنا ہے۔ تختۂ تحریر پر گا، گی، گے والے جُملے لکھیں۔ بچّوں سے پڑھوائیں۔

پہلے یہ مشق زبانی کرلیں پھر بچّوں سے الگ الگ پوچھ کر یقین کرلیں کہ بچّوں نے کیا سیکھا؟

۵۔ دیے گئے جُملوں میں گا گی گے لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

(ا) گا (ب) گی (ج) گا (د) گا

پڑھیے

دی گئی عبارت بچّوں سے پڑھوائی جائے گی لیکن پہلے خود پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں سے پڑھوائیے،ضرورت پڑنے پر ان کی مدد کیجیے۔
بچّوں کو سکھائیے کہ جہاں بھی جُملے کے بعد (۔) کا نشان ہو وہاں رکنا چاہیے۔

لکھیے

۷۔ تصویر کو دیکھیے اور اس میں موجود پانچ چیزوں کے نام لکھیے۔

بچّوں سے کہیے کہ صفحہ ۵۸ پر بنی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ پھر آپ ان سے پوچھیں کہ انھیں تصویر میں کیا کیا نظر آرہا ہے۔ نام زبانی پوچھنے کے بعد بچّوں کو باری باری بلا کر تختۂ تحریر پر لکھوائیے۔اگر بچّے نہ لکھ پائیں تو لکھنے میں ان کی مدد کیجیے۔ اچّھی طرح مشق کروانے کے بعد کتاب میں کام کروائیں۔

- صوفہ، ٹی وی، میز، لیمپ، کتابیں

سرگرمیاں

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ان سے گھر بنانے کی سرگرمی کروائیے۔ ایک دن پہلے سے بچّوں سے جوتوں کے خالی ڈبّے منگوائیے اور پلاسٹک کے پھولوں اور پتّوں سے پودے بنوا کر لگوائیے اور باغ بنوائیے پھر ان کی مدد سے گھر بنوائیے۔ رنگ بھروائیے۔

گھر کا کام

کاپی میں ایک آم کا درخت بنا کر اس میں آم لگے ہوئے دکھائیے۔اچّھا سا رنگ بھریے۔
دی گئی ورک شیٹ حل کر کے لائیے۔

سبق ۵ بچّوں کا اقبال (سنانے کا سبق)

سبق کے مقاصد

- سبق کے مواد کو سن کر سمجھنا اور سوال کیے جانے پر ان کا جواب دُرست اور پر اعتمادی کے ساتھ دینا۔
- سبق کے اندر دیے گئے مواد کو تسلسل سے سمجھنا، ذہن نشین کرنا۔
- سننے اور غور کر کے سمجھنے کی عادت ڈالنا۔

آمادگی

علامہ اقبال کی رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی سی تصویر تختۂ تحریر پر لگائیے۔علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مقبرے کی تصویر بھی لگائیے۔
اساتذہ کچھ دلچسپ سوالات کی مدد سے بچّوں کے ذہنوں کو عنوان کی طرف مائل کریں مثلاً تختۂ تحریر پر لگائی تصاویر کو دکھا کر بچّوں سے پوچھیں یہ تصویریں کس کس کی ہیں جو بچّے دُرست جواب دیں ان کی ہمت افزائی کیجیے اور غلط جوابات کو دُرست کیجیے۔

سبق کی تدریس

یہ شعر پڑھیے۔

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

بچّوں سے پوچھیے کہ یہ شعر کس نے لکھا ہے؟
یہ اتنی مشہور دعا ہے کہ امّید ہے پچاس فیصد سے زیادہ بچّے شاعر کا نام دُرست بتائیں گے۔ اب آپ بتائیے کہ یہ شعر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اس دعا کے مزید اشعار بھی سنائیے۔ جب یہ بات طے ہوجائے کہ یہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی ہے۔سبق کی بلند خوانی کیجیے۔کیونکہ یہ سبق سنانے کا ہے تو آپ بچّوں سے نہ پڑھوائیں۔ ایک سے زائد دفعہ بھی سنایا جاسکتا ہے۔
سنانے سے پہلے بچّوں سے کہیے وہ غور سے سنیں۔ تلفّظ اور ادائیگی پر توجّہ رہے۔
سبق کو اچّھی طرح سمجھائیں اور بچّوں سے سبق کے بارے میں سوال کریں۔ اس طرح یہ پتہ چلے گا کہ بچّوں نے سبق میں کیا سُنا اور کیا سیکھا۔ اس لیے سوالات کرنا اور سب بچّوں سے جوابات لینا بہت ضروری ہے۔

سبق ۶ عالی اور شکر قند

سبق کے مقاصد

- جُملے، نظم، کہانی یا مختصر گفت گو سُن کر سوالوں کے زُبانی جواب دے سکیں، سرگرمیوں میں حصّہ لے سکیں۔
- روزمرّہ کے امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا پُراعتماد زُبانی اظہار کرسکیں۔
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- سادہ الفاظ سُن کر لکھ سکیں۔ (املا)
- واحد جمع (ے) میں فرق کرسکیں۔

آمادگی

یہ سبق ایک دل چسپ کہانی کی شکل میں ہے ۔ اس کو شروع کرنے سے بچوں کو مختلف ٹھیلوں کی تصویریں دکھایئے ۔ انہیں غور سے دیکھنے دیجیے پھر پوچھیے کہ تصویر میں کیا ہے؟ ہوسکتا ہے کچھ بچے بتا سکیں اور کچھ نہیں۔ بچوں سے پوچھنے کے بعد انہیں بتایئے کہ تصویر میں کیا ہے۔ پھر بچّوں سے زبانی سوالات پوچھیے، جیسے: کیا کسی نے ٹھیلا دیکھا ہے؟ اگر دیکھا ہے تو کہاں دیکھا ہے؟ ٹھیلے پر کیا کیا چیزیں بکتی ہیں؟ کون ٹھیلے والا ، ٹن ٹن ٹن گھنٹی بجاتا ہے؟ شکر قندی کے بارے میں پوچھیے، کس کس نے کھائی ہے؟ کس کو پسند ہے؟ کہاں سے لے کر کھاتے ہیں؟ جوابات لینے کے بعد بتایئے کہ آج ہم ایک دل چسپ کہانی پڑھیں گے۔

سبق کی تدریس

سبق میں دیئے گئے تلفّظ کے الفاظ اعراب کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھ کر دُرست ادائی کے ساتھ پڑھ کر سنایئے ۔ بچّوں سے بھی باری باری انفرادی طور پر پڑھوایئے۔مشق کروایئے۔سبق کی بلند خوانی کیجیے۔کہانی کے انداز میں پڑھیے۔ پورا سبق ایک ساتھ پڑھیے تاکہ کہانی کا تاثر قائم رہے۔

کہانی سنانے کے بعد بچّوں سے مختصر سوالات کرکے ان کی رائے لیجیے۔ کہانی کے بارے میں سوالات پوچھیے، جیسے عالی اور اس کے دوست کیا کر رہے تھے؟ گلی میں کون آیا؟ عالی کے دوستوں نے کیا خریدا؟ عالی کہاں چلا گیا؟ اس نے شکرقندی کیوں نہیں خریدی؟ وغیرہ۔ بچّوں سے یہ بھی پوچھیں کہ ہمارے لیے صفائی کیوں ضروری ہے؟ صفائی کا خیال کس طرح رکھنا چاہیے؟ وغیرہ۔سوال جواب کے بعد بچّوں سے سبق پڑھوایئے۔ اس کے لیے مختلف قسم کے طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں جیسے کہ جوڑی میں پڑھائی، انفرادی پڑھائی وغیرہ۔ پڑھائی کے دوران جائزہ لیتے رہیے اور اگر مدد کی ضرورت ہو تو مدد فراہم کیجیے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اورمعانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔معانی سمجھایئے۔ فلیش کارڈز کے مدد سے مشق کروایئے۔ زبانی جُملے الفاظ کے معانی سمجھنے اور الفاظ کے استعمال کے لیے بہت کارآمد ہوتے ہیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنایئے۔

اس سوال کو پہلے زبانی طور پرحل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) شکر قند (ب) گھنٹی (ج) گھر (د) گندا

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔سوالات کے جوابات پہلے زبانی لیجیے پھر کاپی میں لکھوایئے۔

(ا) ٹن ٹن ٹن گھنٹی بجاتے لالو بابا آئے۔

(ب) عالی نے شکرقندی اس لیے نہیں خریدی کہ لالو بابا کا ٹھیلا بہت گندا تھا۔

(ج) اس سوال کا جواب پہلے بچّوں سے زبانی پوچھیں پھر انھیں خود سے لکھنے دیں۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیں تاکہ بچّے ان کی مدد سے جواب لکھ سکیں۔

بات کیجیے

۳۔ بچّوں سے کہیے کہ اپنے ساتھی کے ساتھ مشورہ کرکے تین ایسے کام بتائیں جن کو کرنے سے ہم بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ بات چیت کے دوران جائزہ لینا بہت ضروری ہے تاکہ بچّے صرف بتائے گئے کام پر اپنی توجّہ مرکز رکھیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ گنیے اور لکھیے۔

یہ کام کروانے سے پہلے جماعت میں ایک سرگرمی کروایئے۔ جماعت میں رکھی چیزوں کی مدد سے ایک سے پانچ تک کی چیزیں گنوایئے اور پھر لفظی گنتی لکھوایئے۔ یہ کام پہلے تختۂ تحریر پر کروایئے پھر کتاب میں بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔ کام کرنے کے دوران جائزہ لیتے رہیے ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔ کام کروانے سے پہلے لفظی گنتی اور عددی گنتی کے فلیش کارڈز کی مدد سے سرگرمی کروایئے تاکہ بچّوں کو پہچان ہوسکے اور وہ آرام سے لکھ سکیں۔

قواعد سیکھیے واحد، جمع

کتاب میں دی گئی مثال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جماعت میں موجود مختلف اشیا کی مدد سے واحد جمع کی سرگرمی کروائیے۔ جیسے ایک کتاب اور دو کتابیں، ایک پنسل اور دو پنسلیں، ایک بستہ اور دو بستے وغیرہ۔ ان کے ساتھ ساتھ ''ہے'' اور ''ہیں'' کی نشاندہی کرکے سرگرمی اور مشق بھی کروائیے۔مثالوں کو تختۂ تحریر پر لکھ کر اچّھی طرح مشق کروائیے۔ ہر بچّے سے باری باری پوچھیے۔ اس کے بعد سوال ۵ پہلے زبانی حل کروائیے اور پھر کتاب میں کام کروائیے۔

۵۔ نیچے دیے گئے الفاظ میں 'ا' کی جگہ 'ے' لگائیے اور واحد سے جمع بنائیے۔

پودا	پودے	تارا	تارے	تالا	تالے
بکرا	بکرے	لڑکا	لڑکے	اچّھا	اچّھے

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت روانی سے پڑھیے۔

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرکے کتاب میں دی گئی عبارت پہلے خود پڑھ کر سنائیے پھر ہر گروہ میں ہر بچّہ باری باری پڑھے اور باقی سنیں۔ دورانِ پڑھائی جائزہ لیتے رہیے۔ دُرست تلفّظ اور روانی کو یقینی بنائیے۔ دشواری پیش آنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

لکھیے

۷۔ سنیے اور لکھیے(املا)

املا کروانے کے لیے سبق سے کوئی تین جملے منتخب کیجیے۔ اچّھا طرح تیاری کروانے کے بعد ان کا املا لیجیے۔ بچّوں کو پہلے سے املا کے اصولوں سے آگاہ کیجیے جیسے کہ غور سے سننا اور پھر سمجھ کر لکھنا۔ اساتذۂ کرام بھی خیال رکھیں الفاظ یا جُملے زیادہ دفعہ نہ دہرائیں۔ٹھہر ٹھہر کر بولیں۔ الفاظ کی ادائی صاف ہو تاکہ بچّوں کی سمجھ میں آسکے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

دیئے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔ جُملے اور الفاظ کی مناسبت سے تصویریں بھی بنائیے۔

گھوڑا، گھوڑے، انڈا، انڈے، جوتا، جوتے

سبق ۷   اچھّی باتیں

سبق کے مقاصد

- گفت گو سُن کر سوالوں کے زُبانی جواب دے سکیں، سر گرمیوں میں حصّہ لے سکیں۔
- گفت گو کے آداب کا عملی مظاہرہ کر سکیں۔
- صوتیات کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- دو سے تین ارکان والے الفاظ استعمال کرتے ہوئے آسان جُملے لکھ سکیں۔
- مذکّر مونث میں فرق کر سکیں۔

آمادگی

آدابِ گفت گو پر روشنی ڈالیے اور بتایئے کہ دوستوں سے گفت گو کس طرح کی جاتی ہے اور بڑوں سے بات کرنے کا کیا طریقہ ہے۔ بات چیت کے دوران ادب آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اچھّی بات چیت ہی تعلیم یافتہ اور تہذیب یافتہ لوگوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ اساتذہ بچّوں کی توجّہ اس طرف دلوائیں۔ ایک مزاحیہ گفت گو کروایئے۔ ایک دوست دوسرے سے بات کر رہا ہے زبان اور تہذیب پر قابو نہیں۔ اساتذہ اس انداز کو یاد کریں اور پھر دو بچّوں میں بات چیت کروایئے کہ بڑوں میں بات کرتے وقت آپ کس طرح محتاط رہیں گے۔ اساتذہ گفت گو کی اصلاح کر کے بتائیں کہ اچّھی گفت گو کے لیے :

- عمدہ الفاظ کا چناؤ کیجیے۔
- لہجے میں نرمی ہو۔
- آواز اونچی نہ ہو۔
- بڑوں سے عزت سے بات کریں اور چھوٹوں سے پیار محبت سے بات کیجیے۔
- کھیل کود اور کسی دعوت کے موقع پر بچّے بہت جذباتی ہوجاتے ہیں اور کس طرح طرح بات کرنی ہے بھول کر گفت گو کا معیار کھو دیتے ہیں۔

سبق کے عنوان کی طرف اسی قسم کی سرگرمیوں سے توجّہ مبذول کروایئے اور عنوان کا تعارف زبانی کروایئے کہ بچّے کس طرح دعوت یا سالگرہ کا نام سنتے ہی بے قابو ہوکر بدتمیزی کرتے ہیں، ادب آداب سب بھول جاتے ہیں۔

سبق کی تدریس

اب بتایئے کہ آج کے سبق ''اچّھی باتیں'' کا مواد کیا ہے۔سبق کو اپنی زبان میں سمجھا کر ایک ایک پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔مختصر سوالات کرتے جایئے۔مثلاً کس کی سالگرہ تھی؟ کون کون مہمان آئے تھے؟ وغیرہ۔ اسی طرح سبق مکمل کر کے بچّوں میں چند سے بلند خوانی کروایئے۔تلفّظ روانی اور لہجے کو مدِّنظر رکھیے۔ الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ کے معنی کو زبانی یاد کروائیں اور کسی کسی لفظ کو زبانی جملوں میں بھی استعمال کروائیں۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنائیے۔

اس مشق کو پہلے زبانی حل کروا کر جوابات کی تصحیح کروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) انور (ب) تحفے (ج) نام (د) انعام

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر بچّوں سے کہیے کہ سبق کی مدد سے کاپی میں جوابات لکھیں۔

بات کیجیے

۳۔ بچّوں کو جوڑیوں میں بانٹ کر ان سے کہیے کہ ایک دوسرے کو بتائیں کہ جب ہم کسی سے ملتے ہیں تو سب سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟ دورانِ گفت گو نظر رکھیے کہ بچّے بتائے گئے طریقے کے مطابق بات چیت کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے الفاظ میں سے سالگرہ میں استعمال ہونے والے چیزوں کے نام تلاش کیجیے اور ان پر دائرہ بنائیے۔

دیے گئے الفاظ پر توجّہ دینے سے پہلے زبانی پوچھیے کہ آپ سالگرہ کی دعوت میں کیا کیا دیکھتے ہیں پھر دی گئی مشق میں دیے گئے الفاظ پڑھیے اور پڑھوا کر سالگرہ کی دعوت میں نظر آنے والی چیزوں کے نام تلاش کروا کر دائرہ بنوائیے۔

قواعد سیکھیے مذکر مونّث

دیے گئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھنے کی مشق کروائیے۔ بتائیے کہ ان رشتوں میں سب آدمی 'مذکّر' اور سب عورتیں 'مونّث' کہلائی جائیں گی۔

اعادے اور جانچنے کے لیے دی گئی مشق کروائیے پہلے تختۂ تحریر پر پھر زبانی اور بعد میں کاپی میں کروائیے تاکہ بچّے مذکّر کے مونّث اور مونّث کے مذکّر بنانا سیکھیں۔ ان الفاظ کو زبانی یاد کر کے لکھنے کی مشق کروائیے۔

۵۔ دیے گئے مؤنّث کے مذکّر اور مذکّر کے مؤنّث لکھیے۔

مذکر	دادا جان	نانا	ماموں	چچا	پھوپھا	ابّو
مونّث	دادی جان	نانی	ممانی	چچی	پھوپھی	امّی

پڑھیے

۶۔ دیے گئے بے معنی الفاظ روانی سے پڑھیے۔

دیے گئے بے معنی الفاظ روانی سے پڑھوا کر ایک طرح کا مزیدار کھیل کروائیے۔ اس کا مقصد صوتیات کی جانچ اور حروف کی پہچان کا امتحان ہے۔

لکھیے

۷۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے جُملے بنائیے اور اپنی کاپی میں لکھیے۔

دیے گئے الفاظ کے جُملے بچّوں سے زبانی بنوائیے۔غلطیوں کی اصلاح کے بعد یہ کام کاپی میں تحریر کروائیے۔ بچّوں کو اگر الفاظ لکھنے میں مشکل ہو تو تختۂ تحریر پر لکھ کر مدد کیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروائیے۔ گتّے کے تراشوں کی مدد سے خُوب صُورت کارڈ بنوائیے اور پھر ایک سرگرمی کی طرح ان کی مدد سے گفت گو کروائیے۔

گھر کا کام

سالگرہ میں استعمال ہونے والی چیزوں میں سے کوئی بھی تین چیزوں کا نام لکھیے اور تصویر بنائیے۔ رنگ بھریے۔

سبق ۸ — کالے بادل (نظم)

سبق کے مقاصد

- ہدایت، جُملے، نظم، کہانی یا مختصر گفت گو سُن کر سمجھ سکیں۔
- روزمرّہ امور سے متعلق اپنے خیالات، احساسات اور معلومات کا پُراعتماد زُبانی اظہار کرسکیں۔
- پہیلیوں کو پڑھتے ہوئے ان میں پوشیدہ دانش سمجھ سکیں۔
- آسان جُملے لکھ سکیں۔
- علامتِ ختمہ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

سوال کیجیے کہ نظم کا عنوان ''کالے بادل'' ہے تو یہ کس موسم کی طرف اشارہ ہے۔مختصر گفت گو کیجیے۔

بچّوں سے موسموں کے بارے میں پوچھیے کہ انھیں کن موسموں کے نام آتے ہیں؟ اور کونسا موسم پسند ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ انہیں برسات کا موسم کیوں پسند ہے۔ بارش کے موسم میں کیا کیا کرتے ہیں؟

بارش کے موسم کے متعلق گفت گو کیجیے۔ یہ موسم سب کو اچھّا لگتا ہے۔ بچّے مزے کرتے ہیں۔ پانی میں نہاتے ہیں وغیرہ۔انھیں بتائیے کہ سب کو ہی بارش کا موسم پسند ہوتا ہے لیکن اس موسم میں ہم سب کو احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ہمیں چاہیے کہ ہم مکھیوں سے بچیں۔ باہر بکنے والی کھلی کھانے کی چیزوں کو استعمال نہ کریں۔ مکھیاں ان پر بیٹھ کر جراثیم چھوڑ دیتی ہیں اور ہم بیمار ہوسکتے ہیں۔پینے کا پانی ابال کر پئیں تاکہ جراثیم ختم ہوجائیں۔بجلی کے تاروں اور مشینوں کو ہاتھ نہ لگائیں۔ پانی کی وجہ سے ان میں کرنٹ دوڑتا ہے جو خطرناک ہے۔بجلی کے تاروں سے بھی بچیں۔

سبق کی تدریس

بچّوں کو بتائیں کہ آج ہم بارش سے متعلق نظم ''کالے بادل'' پڑھیں گے۔ نظم کی بلند خوانی کا طریقہ سکھایئے جو نثر سے مختلف ہوتا ہے۔ بچّوں کو اپنے ساتھ پڑھوا کر نظم پڑھنے کا طریقہ سکھایئے۔ نظم کے ترنّم کی طرف توجّہ دلایئے۔ اجتماعی بلند خوانی کروایئے۔ بعد میں بچّے انفرادی بلند خوانی کر کے نظم کے ترنّم کا مزہ لیں۔

بچّوں سے سنیے کہ انھوں نے نظم میں کس کس چیز کے بارے میں سنا۔ بتایئے کہ یہ نظم صوفی تبسم نے لکھی ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھیں۔ نظم پڑھوا کر معنی سمجھانے کے بعد کاپی میں بارش کے منظر کی تصویر بنوایئے۔ بچّے کچھ بھی بنا سکتے ہیں جیسے بارش میں نہاتے ہوئے بچّے، بارش کی بوندیں ٹپکتی ہوئی، بلبل، کوئل، مینڈک وغیرہ۔ الفاظ کا تلفّظ اچّھی طرح سے سکھایئے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر اچّھی طرح پڑھوایئے۔ معنی بھی پڑھوایئے اور یاد کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ نظم کے مطابق مصرع ملا کر شعر پورا کیجیے۔

بچّے نظم پڑھ چکے ہیں ان کے لیے یہ کام کرنا آسان ہوگا لیکن پھر بھی پہلے زبانی طور پر حل کروایئے۔ پھر کتاب میں کام کروایئے۔

مینھ میں لوگ نہائیں گے	ساز بجے گا ٹَپ ٹَپ ٹَپ
مینھ برسے گا ٹپ ٹپ ٹپ	کالے بادل آئیں گے
بُلبُل گانا گائے گی	بجلی کو چمکائیں گے
گرَج گرَج کر آئیں گے	کوئل راگ سُنائے گی

۲۔ نظم کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔ پہلے زبانی طور پر حل کروالیجیے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) بادل (ب) گائیں گے (ج) شور (د) راگ (ہ) ٹرّائیں

بات کیجیے

۴۔ بچّوں سے کہیے کہ اپنے ساتھی کو بتائیں کہ ان کو بارش میں کیا کرنا اچّھا لگتا ہے اور جب بارش ہوتی ہے تو وہ کیا کرتے ہیں؟ یہ بھی بتایئے کہ امّی کیا کرنے سے منع کرتی ہیں؟

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ بارش سے تعلق رکھنے والے الفاظ کے گرد دائرہ لگایئے۔

ہدایت کے مطابق مشق کروایئے پہلے زبانی حل کروایئے۔ بارش سے متعلق الفاظ نمایاں ہوجائیں گے۔

قواعد سیکھیے ختمہ " ۔ "

بچّوں کو بتائیے کہ جب ہم جُملے لکھتے ہیں تو اس کے بعد ایک نشان لگاتے ہیں۔ "(۔)" اس کو ختمہ کہتے ہیں۔ اس نشان سے معلوم ہوتا ہے کہ جُملہ ختم ہوگیا گیا اور ایک بات ختم ہوگئی۔ مثالوں پر غور کروائیے۔

۶۔ نیچے دیے گئے جُملوں کے آخر میں ختمہ کی علامت لگائیے۔

یہ کام بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

بچّوں سے عبارت پڑھوائیے۔ضرورت پڑنے پر ان کی مدد کیجیے۔ان دیکھی کئی عبارات کو پڑھنے سے زبان کے نئے نئے الفاظ پڑھنے کی کوشش ہوگی۔ پڑھنے میں اعتماد اور روانی اصل مقصد ہے۔

لکھیے

۸۔ دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں پہلے زبانی استعمال کروائیے پھر کاپی میں لکھوائیے تاکہ بچّے چھوٹے چھوٹے جُملے لکھنے لگیں۔

سرگرمیاں

اساتذہ دی گئی پہیلیاں باری باری پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد بچّوں کی کتابیں بند کروادیں اور جواب پوچھیں۔ کتاب سے دُرست جواب پڑھوائیے دُرست جواب دینے والے بچّے کی ہمت افزائی تالیاں بجوا کر کیجیے۔ امید ہے بچّے اس سرگرمی کا بڑا مزہ لیں گے۔

گھر کا کام

کاپی میں بارش کے دن کی تصویر بناکرنظم کو خوش خط لکھ کر لائیے۔

سبق ۹ ٹریفک کے اشارے

سبق کے مقاصد

- الفاظ اور جُملوں کو دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ ادا کرسکیں۔
- اُردو زُبان میں دیگر زُبانوں کے الفاظ پڑھ کرمتن کے حوالے سے ان کا مفہوم بتا سکیں۔
- آسان الفاظ کا املا لکھ سکیں۔
- علامتِ سکتہ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

سبق کا عنوان ہے ٹریفک کے اشارے۔ اس عنوان کی طرف آمادگی کے لیے سواریوں اور سڑکوں پر ٹریفک کے حالات اور معاملات بھی تذکرے میں

آئیں گے۔سوال پوچھیے آپ کو کون سی سواری پسند ہے۔ کیوں؟ ۲۔سڑکوں پر ٹریفک کے اشارے کیوں لگائے جاتے ہیں؟ بات چیت اور دل چسپی کے لیے یہ ایک عمدہ موضوع ہے۔ دیکھیے بچّے اپنا ذہن کس کس طرح استعمال کرتے ہیں۔ پوچھیے،

- ٹریفک کے اشارے کتنے رنگ کے ہوتے ہیں؟
- لال بتی جلنے کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- پیلی بتی کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- ہری بتی کا کیا مطلب ہوتا ہے؟
- یہ سوالات پوچھیے اگر بچّے نہ بتا پائیں تو آپ بتائیے۔

بتیوں کے اس طرح سڑک پر لگانے کے فائدے بتائیے۔ بچّوں کے سوچنے اور غور کرنے کی عادت کی پرکھ ہوسکے گی۔ اعتماد کے ساتھ اپنے خیالات کے اظہار کی تربیت کا اچھا طریقہ ہے۔

پورے تعارف کے بعد بچّوں کو بتائیے کہ بچو! ٹریفک کے اشاروں کے متعلق پڑھیں گے جو ہماری روز مرہ زندگی میں سڑکوں پر آنے جانے کے طریقوں اور سگنل سے ٹریفک کنٹرول کرنے والے طریقے پر مبنی ہے۔ ایک دل چسپ سبق کہانی اور قصّے کے انداز میں ہے۔

سبق کی تدریس

استادسبق کی بلندخوانی کرکے بچّوں کوسبق کےمتن سے آگاہ کریں۔ بلندخوانی کومؤثر بنا کر اس طرح پڑھیے جیسے کوئی کہانی قصّہ ہو جو ہم نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے۔ بلندخوانی جتنی مؤثر ہوگی سبق کا مزہ اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ اساتذہ تھوڑا تھوڑا حصّہ پڑھیں تختۂ تحریر پر اہم الفاظ تلفّظ کی اصلاح کے لیے لکھتے جائیں اورمواد کےمتعلق مختصر زبانی سوال پوچھ پوچھ کر بچّے کے ذہن کوسبق سے وابستہ رکھیں۔تلفّظ کے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر مشق کروائیے۔ تلفّظ دُرست کرتے جائیے۔مشق کروانے سے اچّھی طرح سیکھنے میں مدد ملے گی۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے خود پڑھ کرسنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے معنی بھی پڑھوائیے اورسمجھائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنائیے۔

یہ کام پہلے زبانی طور پرحل کروائیں بعد ازاں بچّوں سے خود کرنے کے لیے کہیے۔

(ا) سیر کرنے گئے (ب) پورا شہر (ج) شادی میں (د) چلنے کو

۲۔ دُرست جُملوں کے سامنے (✓) اور غلط (✗) کا نشان لگائیے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✗ (د) ✓ (ہ) ✗

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات کے جوابات پہلے زبانی طور پر لے لیجیے پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ سبق کی مدد سے جواب کاپی میں لکھیں۔

بات کیجیے

۴۔ گروہ بنا کر بات چیت کیجیے کہ ٹریفک سگنل میں جب لال، پیلی یا ہری بتّی جلتی ہے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے اور یہ بھی کہ اگر سگنل کی بات نہ مانیں تو کیا ہوتا ہے۔

بچّوں کو گروہ میں بانٹ کر اوپر دیے ہوئے موضوع پر بات کرنے کے لیے کہیے۔ دورانِ گفت گو ان کا جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے الفاظ کا پہلا حَرف تبدیل کر کے تین تین نئے الفاظ بنایئے اور لکھیے۔

کتاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق بچّوں کو ہدایات دیجیے دی گئی مشق کو پہلے زبانی حل کروا کر پھر تحریری شکل میں کام کروایئے۔

ممکنہ جوابات

(ا)	جوڑا	توڑا	موڑا	کوڑا
(ب)	مان	جان	پان	شان
(ج)	جالا	مالا	تالا	کالا

قواعد سیکھیے سکتہ " ، "

ختمہ اور سوالیہ نشان پڑھائے جا چکے ہیں مزید مشق کے ذریعے ان کا اعادہ کرانے کے بعد "سکتہ" سکھایئے۔ اگر کسی جُملے میں دو باتیں چیزوں کے نام لگاتار ایک کے بعد ایک آئیں تو ان میں وقفے کے لیے یہ نشان لگایا جاتا ہے " ، " اسے سکتہ کہتے ہیں۔

۶۔ دیے گئے جُملوں میں سکتہ کی علامت لگایئے۔

دی گئی مشق تختۂ تحریر پر نمایاں لکھ کر حل کروایئے پھر تحریری طور پر پر کاپی میں کروایئے۔

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ کام کے دوران بچّوں پر توجّہ رکھیے۔

پڑھیے

۷۔ دیے گئے الفاظ پڑھیے اور بتایئے کہ سبق میں ان الفاظ کا کیا مطلب ہے۔

دیے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچّوں سے ان کا مطلب پوچھیے۔ امید ہے کہ بچّے اس کا مطلب بتا سکیں گے۔ پھر اگر کچھ بچّوں کو نہ پتہ ہو تو آپ بتایئے اور اچّھی طرح سمجھایئے۔

لکھیے

۸۔ سُنیے اور لکھیے۔ (املا)

سبق میں سے الفاظ کو چُن کر ان کے املا کروایئے۔ املا سننے کا امتحان ہے۔ بچّے بار بار املا کے لفظ کو نہ پوچھیں۔ ذہن نشین کریں اور لکھیں۔ کم از کم ۵ الفاظ کا چناؤ کیجیے۔

۹۔ سبق کا پہلا اقتباس کاپی میں لکھیے۔

سبق کا پہلا اقتباس کاپی میں لکھوایئے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروایئے۔

گھر کا کام

بچّوں سے کہیے دیے گئے ٹریفک کے اشارے کاپی میں بنا کر اور رنگ بھر کر لائیں اور جماعت میں ان کے بارے میں بتائیں۔

سبق ۱۰ — ہمارے دوست

سبق کے مقاصد

- بچّوں میں اتنا اعتماد پیدا کریں تاکہ وہ اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار کرسکیں۔
- روز مرہ استعمال ہونے والے الفاظ کو دُرست ادا کرسکیں اور اپنی گفت گو میں استعمال بھی کرسکیں۔
- عبارت سبق سے ہو یا الگ ہو اسے دُرست لفظ اور لہجے میں پڑھ سکیں۔
- چھے سے دس تک گنتی گن سکیں۔نمبر اور الفاظ میں لکھ سکیں۔
- سوالیہ نشان کیا ہوتا ہے۔ کب استعمال ہوتا ہے۔ جان سکیں۔

آمادگی

بچّوں سے انکی پسند کی چیزوں کے نام پوچھیے(خاص طور پر پھل اور سبزیوں میں سے)۔
پوچھیے آپ سب کے دوست کون کون ہیں۔ یقیناً سب بچّے اپنے دوستوں/سہیلیوں کے ہی نام لیں گے۔ انھیں بتایئے کہ دوست صرف انسان ہی نہیں ہوتے ہمارے چاروں طرف ایسی چیزیں بکھری ہوئی ہیں جو ہماری دوست بھی ہیں اور دشمن بھی جیسے دھواں، دشمن/ اچّھی اور تازہ ہوا دوست/ پھل سبزیاں ہماری دوست کیونکہ دوست وہ ہے جو ہمیں فائدہ پہنچائے۔ گندی غذا ہماری دشمن کیونکہ وہ نقصان پہچان پہنچاتی ہےاس طرح بچّوں میں اطراف کی چیزوں کا جائزہ لے کر فیصلہ کرنے کی خوبی پیدا ہوگی کہ وہ برائی کو دشمن اور اچّھی چیزوں کو دوست جانیں۔
ا۔سبزیاں اور پھل ہمارے دوست ہیں وہ ہمیں طاقت، وٹامن، معدنیات پہنچا کر ہمارے جسم کو طاقت ور اور ہم کوصحت مند بناتے ہیں۔ برگر، چپس جیسی چیزیں ہماری دوست نہیں۔ یہ خراب غذا ہے۔جماعت میں چندسبزیاں اور پھل لا کر رکھیے۔ بچّوں کو دکھایئے ان کے بارے میں گفت گو کیجیے۔اس طرح بچّے موضوع میں دل چسپی لیں گے۔
چند پھلوں اور سبزیوں کی تصاویر بنوایئے۔تختۂ تحریر پر ملا جلا کر ان کے نام لکھیے۔ بچّوں سے پڑھوایئے اور پھر یہی کام کاپی میں کروایئے۔ اعادہ ہونے سے سیکھنے میں مدد ملے گی۔ بچّوں کو بتایئے کہ آج وہ ان دوستوں کی بات کریں گے۔ جو ہماری صحت کو فائدہ پہنچا کرہمیں طاقتور بناتے ہیں۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی کے لیےسبق کو دو یا تین حصّوں میں بانٹ لیجیے۔ یہ سبق دو دنوں میں پڑھایا جاسکتا ہے۔ اسی منصوبہ بندی سے بلندخوانی کیجیے۔
بچّوں سے بھی کروایئے۔ تفہیی زبانی سوالات پوچھیے تاکہ پتہ چل سکے کہ بچّے توجہ دے رہے ہیں یا نہیں۔تلفّظ کے الفاظ دُرست تلفّظ سے پڑھایئے۔
پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں کومشق کروایئے۔تلفّظ دُرست ہونا مقصد ہے لہٰذا اس پر توجہ رکھیے۔

اہم الفاظ

تمام اہم الفاظ اور ان کے معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ بچّوں سے ان کے معنی بھی پڑھوایئے۔ضرورت پڑنے پر وضاحت بھی کیجیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

پہلے تمام سوالات زبانی طور پر حل کروائیں پھر کتاب/ کاپی میں کام کروایئے۔

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) سبزیاں اور پھل (ب) دادی امّاں (ج) رونق (د) خون (ہ) بڑا

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

بچّوں کو یہ کام سبق کی مدد سے خود کرنے دیں۔ دورانِ کام جائزہ لیتے رہیے اگر مدد کی ضرورت ہو تو ضرور کیجیے۔

بات کیجیے

سبق کے زبانی تعارف کے بعد سبق کی بلند خوانی کر کے مواد سے متعارف کروایئے۔ نئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھتے جایئے۔

بچّوں کی جوڑیاں بنا کر موقع فراہم کیجیے کہ بچّے اپنی اپنی پسند کے پھلوں اور سبزیوں کے نام بتائیں اور ان کے فائدے بھی بتائیں۔ کتاب سے بھی مدد لی جاسکتی۔ بچّے اساتذہ کی مدد بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

لفظوں سے کھیلیے

دی گئی مشق کو زبانی حل کروانے کے بعد لکھوایئے زبانی حل کرنے سے بچّوں کے لیے آسانی مہیا ہوجائے گی۔ کھیل کھیل میں سیکھنے کا طریقہ۔

قواعد سیکھیے

سوالیہ نشان ”؟“ تختۂ تحریر پر بنایئے اور بتایئے کہ جیسے ’ختمہ‘ (۔) جُملے کے ختم ہونے پر لگتا ہے اس طرح کسی جُملے میں کوئی بات پوچھی گئی تو سوالیہ ”؟“ لگایا جاتا ہے چند مثالیں تختۂ تحریر پر لکھ کر زبانی مشق کروایئے۔ جیسے آپ کا نام کیا ہے؟ تم کہاں جارہے ہو؟وغیرہ

۵۔ نیچے دیے گئے جُملوں میں سے سوالیہ جُملوں کے سامنے سوالیہ نشان لگایئے۔

یہ کام بچّوں سے خود کروایئے۔ پہلے زبانی حل کروالیں۔ پھر کتاب میں کروائیں۔

پڑھیے

۶۔ دی گئی عبارت کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔

پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ دُرست تلفّظ پر خصوصی توجہ دیں۔ بچّے اگر تلفظ سیکھ جائیں گے تو روانی خود بخود آجائے گی۔

لکھیے

۷۔ چھے سے دس تک ہندسے اور الفاظ لکھیے۔

چھے سے دس تک گنتی زبانی گنوائیے۔ پھر الفاظ میں لکھوائیے ہر گنتی کے مطابق لفظ کے سامنے تصاویر بنوائیے تاکہ بچّوں کو گنتی گننا آجائے۔

سرگرمیاں

جماعت میں ایک دن پھلوں اور سبزیوں کا دن منائیے۔ ہر بچّہ ایک سبزی اور ایک پھل لے کر آئے۔ جماعت میں باری باری اپنا لایا ہوا پھل اور سبزی دکھا کر سب بچّوں کو ان کے نام اور فائدے بتائیں۔ آپس میں یہ پھل اور سبزیاں تبدیل کر کے گروپ میں بیٹھیں اور ہر ایک بچّہ کسی ایک پھل اور سبزی کو اٹھا کر اپنے گروپ میں کھڑے ہو کر اس کے نام اور فائدوں کے متعلق بتائیے۔ ہر بچّہ کاغذ پر ۵ سبزیوں اور پھلوں کے نام اور ان کے دو دو فائدے لکھیے۔ جماعت میں نمایاں طور پر آویزاں کیجیے۔

گھر کا کام

کاپی میں ایک چارٹ بنائیے جس میں ان غذاؤں کے نام لکھیے جو آپ نے ایک دن میں صبح کے ناشتے سے لے کر رات کے کھانے تک کھائی ہوں یا پی ہوں۔ ممکن ہو تصویریں بھی بنائیے یا لگائیے۔

سبق ۱۱ — میں بھی پاکستان ہوں

سبق کے مقاصد

- روز مرہ استعمال ہونے والے الفاظ کو دُرست ادا اور گفت گو میں استعمال کرسکیں۔
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا املا لکھ سکیں۔
- جُملے میں اسم اور فعل کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

کسی بھی سبق کو شروع کرنے سے پہلے پڑھائے جانے والے عنوان کے مطابق جماعت میں ماحول بنائیے تاکہ عنوان کا باقاعدہ آغاز کر کے ماحول گرمایا جاسکے۔ اساتذہ دل چسپی پیدا کرنے اور نئی معلومات دینے کے لیے جماعت میں ایک گلوب لے کر آئیں۔ یہ بچّوں کے لیے ایک نئی چیز ہوگی اور ان کا تجسّس بڑھے گا کہ یہ کیا ہے؟

اساتذہ سرسری طور پر بچّوں کو دنیا کے بڑے بڑے ممالک اس گلوب میں دکھائیں اور پاکستان کا نقشہ خاص طور پر پاکستان کے پڑوسی ممالک میں بھی دکھائیے اور ان کے نام دہروائیے بڑے بڑے سمندروں کے نام بتائیے اور دکھائیے۔ بچّوں کو دنیا کے نقشے کے بارے میں بتانے کے بعد آگاہی دیجیے کہ دنیا کے سب ملک الگ ہیں ان کی تہذیب، کھانا پینا، رہنا سہنا، زبان لباس سب الگ ہے پھر بھی انھیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر رہنا پڑتا ہے۔ ایک اور مثال بھی دیجیے کہ ہم سب لوگ اپنے اپنے گھر میں رہتے ہیں ہر گھر میں سب کے الگ الگ کمرے ہیں۔ والدین کا کمرہ، بہن بھائیوں کے کمرے لیکن ایک چھت کے نیچے رہنے والوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا پڑتا ہے۔ بالکل اسی طرح ایک ملک میں کچھ الگ حصّے

ہوتے ہیں جنھیں صوبے کہتے ہیں۔ ان کے لباس، رہن سہن اور کھانا پینا سب مختلف ہوتا ہے لیکن ان کو مل جل کر ملک کی خاطر کام کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے ملک میں بھی صوبے ہیں لیکن ملک کی خاطر ہم سب پاکستانی بھائی بھائی ہیں۔ بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم پاکستان اور اس کے صوبوں کے بارے میں دل چسپ سبق کے ذریعے معلومات حاصل کریں گے۔معلومات کو جانچنے کے لیے زبانی سوالات پوچھیے

۱۔ آپ کس صوبے میں رہتے ہیں؟

۲۔ آپ کے گھر کے لوگ کونسا لباس پہنتے ہیں؟

سبق کی تدریس

یہ سبق تھوڑا طویل ہے لہٰذا ایک وقت میں اس کی بلندخوانی نہ کیجیے۔ اس سبق میں بچّے اسٹیج پر باری باری آرہے ہیں ان کی آمد کے تسلسل سے بھی سبق کو بانٹا جاسکتا ہے۔ ہر حصّے کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کو پہلے ہی ہدایت دے دیں کہ غور سے سنیں۔ کتاب میں الفاظ پر نظر رکھیں۔ ہر حصّہ مکمل کرنے کے بعد اس کے بارے میں مختصر تفہیمی زبانی سوالات پوچھیے۔ بچّوں سے بھی باری باری کسی بھی تلفّظ کے الفاظ اچّھی طرح سکھایئے۔ بار بار مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے، معانی بھی لکھیے اچّھی طرح سمجھایئے۔ پڑھایئے، زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنایئے۔

(ا) گلگت بلتستان (ب) ڈھیلا ڈھالا (ج) شیشے (د) انور نے

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) فیرن (ب) سندھی ٹوپی (ج) خیبرپختون خوا (د) سنہرا

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوالات کے زبانی جوابات لیجیے پھر سبق کی مدد سے کاپی میں جوابات لکھوایئے۔

بات کیجیے

۴۔ تصویریں دیکھیے او رکہانی بنایئے۔

یہ کام گروہ میں کروایئے۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروہ کوخاموش رہ کر تصاویر دیکھ کر کوئی کہانی بنانے کا موقع دیجیے۔ ہر بچّہ اپنے حساب سے ایک کہانی خاموشی سے تصویری مطالعہ کرکے ذہن میں محفوظ کرلے گا۔سب تصاویر ایک کہانی کا تسلسل ہیں۔ کوشش کیجیے کہ زیادہ سے زیادہ بچّوں سے ان کی بنائی ہوئی کہانی سنیں۔اس سرگرمی کا مقصد، سوچنا، تسلسل کے حساب سے سوچنا اور بات کو کہانی کی شکل دینا۔ یہ تمام کام زبانی کیا جائے گا۔ اساتذہ بچّوں کی وقتاً فوقتاً رہ نمائی کرتے رہیں اس لیے کہ یہ بالکل نئے انداز کا کام ہے ہر گروہ کہانی کا عنوان بھی سوچے۔کتاب سے دیکھ کرتسلسل سے تصاویر کاپی میں بنوا کر صرف وہ نام جو انفرادی طور پر ہر گروہ نے کہانی کو دیا ہے وہ بطور عنوان لکھوایئے۔ کہانی کا باقی کام صرف زبانی ہوگا۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ لباس سے تعلق رکھنے والے الفاظ کے گرد دائرہ لگائیے۔
تمام الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھیے اجتماعی بلند خوانی کے بعد لباس سے متعلق الفاظ پر دائرہ بنوایئے۔

قواعد سیکھیے

دُرست اُردُو سیکھنے کے لیے جو اصول ہیں وہ دراصل گرامر یا قواعد کہلاتے ہیں۔ یہاں اسم، حرف اور فعل سیکھنا مقصود ہے۔ زبانی یاد کروایئے۔ کسی بھی چیز، انسان یا جاندار کا نام ''اسم'' کہلاتا ہے۔حرف وہ الفاظ ہیں جن کے بغیر جُملہ پورا نہیں ہوتا مثال دیجیے۔ میں کھانا کھایا۔ یہاں نے نہیں لکھا۔ جُملہ پورا نہیں ہوا۔ نے حرف ہے اور وہ جُملہ پورا کر رہا ہے۔ الفاظ جو کسی کام کی طرف اشارہ کریں وہ فعل ہیں۔کھانا کھایا میں کھایا ''فعل'' ہے۔ میں نے گاڑی چلائی میں چلائی فعل ہے۔ اس تشریح کو زبانی یاد کروانے کے بعد دی ہوئی مشق کاپی میں کروایئے۔
۶۔ مثال کو سمجھتے ہوئے ہر کالم سے الفاظ لے کر جُملے مکمل کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

پڑھیے

۷۔ دیے گئے بورڈز پر لکھی عبارت پڑھیے اور ان کے بارے میں اپنے ہم جماعتوں کو بتایئے۔عبارت بچّوں سے پڑھوایئے۔ دشواری پیش آنے پر مدد کیجیے۔

لکھیے

۸۔ سُنیے اور لکھیے۔ (اِملا)
سبق میں سے چند الفاظ کا چناؤ کرکے کاپی میں املا کروایئے۔ الفاظ میں سے ہر لفظ کو صرف دو بار کہیے تاکہ بچّوں کو سننے کی عادت ہو۔ بار بار بولتے چلیے جانے سے یہ تربیت نہیں ہوسکے گی۔ خاموشی سے لفظ سنیں۔ ذہن نشین کر کے خاموشی سے لکھیں۔
۹۔ سبق کی آخری دو سطریں کاپی میں نقل کیجیے۔
کتاب میں دی گئی ہدایت کے مطابق سبق کی آخری دو سطریں خوش خط کروایئے اور غلط لکھے ہوئے الفاظ کی تصحیح بھی کروایئے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی ہدایت کے مطابق کروایئے۔

گھر کا کام

پاکستان کے کسی ایک شہر کے بارے میں معلومات جمع کر کے کاپی میں لکھیے اور ان کی مطابقت سے تصاویر لگائیے یا بنایئے۔

سبق ۱۲ — بلو اور خرگوش

سبق کے مقاصد

- اپنے احساسات کا زُبانی اظہار کر سکیں۔
- سوالوں کے زُبانی جواب دے سکیں اور سرگرمیوں میں حصّہ لے سکیں۔
- سادہ عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔
- کسی عنوان پر تین سے پانچ جُملے لکھ سکیں۔
- حُروفِ اضافت کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے کہ کس کے گھر میں کوئی جانور یا پرندہ پلا ہوا ہے؟ بچّوں سے پالتو جانوروں کے بارے میں گفت گو کیجیے۔ ان سے پوچھیے کہ پالتو جانور کسے کہتے ہیں؟ وہ کون کون سے جانور ہیں جنھیں ہم گھر میں پال سکتے ہیں؟ یہ بھی پوچھیے کہ وہ کون سا جانور پالنا چاہتے ہیں اور کیوں؟ بچّوں سے اس بارے میں بھی بات کیجیے کہ جب کسی جانور یا پرندے کو گھر میں پالتے ہیں تو ہمیں اس کا بہت خیال رکھنا چاہیے اس کے کھانے پینے کا، رہنے کا، بیماری اور دواؤں کا اور اس کی حفاظت کا بھی۔ بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم ایک ایسی ہی کہانی پڑھیں گے جو کہ پالتو جانوروں کے بارے میں ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ سبق کو کہانی کے انداز میں دل چسپ طریقے سے پڑھیے۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیے۔ بچّوں سے جوڑی میں یا گروہی انداز میں پڑھوائیے۔ بلند خوانی کے بعد زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔ تلفّظ کے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر پڑھوائیے۔ تلفّظ پر دھیان رکھیں۔ اس کو سکھانے کے لیے حرکات، اعراب پر توجہ دیجیے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر معانی سمجھائیے۔ الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے اس طرح سے آموزش کا عمل کامیاب رہے گا۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر دائرہ بنائیے۔

(ا) خالہ کے گھر (ب) خرگوش (ج) گاجر (د) بلّی

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) لاڈلہ (ب) ڈبّے (ج) حال

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔
سوالات کے پہلے زبانی زبانی جوابات لیجیے پھر بچّوں سے کاپی میں کروائیے۔

بات کیجیے

بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنے پسندیدہ پالتو جانور کے بارے میں دو باتیں اپنے ساتھی کو بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

ہدایات کے مطابق سمجھا کر زبانی مشق کروائیے پھر کتاب میں کروائیے۔

قواعد سیکھیے

کا۔ کی۔ کے
دیے گئے جُملے پڑھیے اورسوچیے کہ اوپر دیے ہوئے حروف میں کونسا کس جُملے میں اور کس جگہ استعمال ہوگا۔ اساتذہ ان جُملوں کی زبانی خوب مشق کروانے کے بعد ان سے مزید جُملے جو وہ خود سوچ کر بتائیں گے۔ کا۔ کی۔ کو کے استعمال کے بارے میں زبانی مشق بہت مددگار ثابت ہوگی اور دُرست استعمال بھی اچّھی طرح سیکھ لیں گے۔
دی گئی مشق زبانی کروا کر تحریر کروائیے۔
۶۔ ’کا، کی، کے‘ لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

(ا) کی (ب) کا (ج) کے (د) کی (ہ) کا (و) کے

پڑھیے

دیے گئے اشعار روانی سے پڑھوائیے۔ ایک تو یہ معلوم ہوگا کہ کیا بچّے نثر اور نظم کے پڑھنے کے انداز کو سمجھ گئے اور پھر نئے الفاظ پر بھی نظر رکھیں۔ شاعر کا نام بھی یاد کروائیے۔ ان اشعار کی انفرادی بلند خوانی ضرور کروائیے۔

لکھیے

پہلے زبانی بات چیت کرلیں کہ صفائی کیوں ضروری ہے۔ صفائی نہ کرنے کے کیا نقصانات ہیں؟ اسلام صفائی کے متعلق کتنا زور دیتا ہے۔ بچّوں کو سمجھائیے۔ پھر پوچھیے کہ صفائی کی اہمیت جاننے کے بعد اب آپ کیا کیا کام کرینگے۔ دی ہوئی مشق کروائیے پہلے زبانی پوچھ لیں کہ جماعت، گھر، اپنا محلّہ کیسے صاف رکھتے ہیں۔ پھر چند مختصر اور آسان جُملے اس بارے میں لکھوائیے۔

سرگرمیاں

- جماعت میں سب بچّوں سے پوچھیے کس کس کے پاس کونسا پالتو پرندہ یا جانور ہے۔ چند بچّے پنجرے میں اس کو جماعت میں لاکر اس کے بارے میں گفت گو کریں۔ آپ اس کی کس طرح دیکھ بھال کرتے ہیں۔ استاد فلیش کارڈ پر مددگار الفاظ لکھ کر میز پر رکھ دیں بچّے ان کارڈز کی مدد سے چھوٹے چھوٹے جُملے لکھیں اور پنجرے کے پالتو پرندے کے ساتھ تصویر بنا کر رنگ بھریں۔ اساتذہ بچّوں کو یہ بات ضرور بتائیں کہ جانور اور پرندے بے زبان ہوتے ہیں ان کو کبھی تنگ نہ کریں اور پیار محبت سے دیکھ بھال کریں۔
- کتاب میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنے پسندیدہ پالتو جانور/ پرندے کے بارے میں کم سے کم ۱۰ جملوں پر مبنی عبارت لکھ کر لائیے۔تصویر بھی بنائیے یا لگائیے۔

سبق ۱۳ کہنا بڑوں کا مانو (سنانے کی نظم)

بلند خوانی

خُوب اچھے ترنّم اور لحن کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کریں بچّوں کو بھی یہی انداز سکھائیں۔نظم مشہور شاعر الطاف حسین حالی کی ہے اور بچّوں کو مخاطب کر کے لکھی گئی ہے ان کو نصیحت کی گئی ہے کہ بچّو! کہنا بڑوں کا مانو، اسی میں تمھاری بھلائی ہے۔

پہلے خود بلند خوانی کریں پھر بچّوں سے کروائیں چاہیں تو بچّوں کو اپنے ساتھ پڑھوائیں۔نظم کے مشکل الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں ان کے معانی بھی سمجھائیے۔
نظم کے بارے میں زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- نظم کس کے بارے میں ہے؟
- بڑوں کے سائے کو کس کا سایہ کہا گیا ہے؟
- جو لوگ ماں باپ کا کہنا نہیں مانتے ان کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟
- یہ کیوں کہا گیا کہ بچّوں کی عقل چھوٹی ہوتی ہے؟
- بڑائی حاصل کرنا ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

سبق ۱۴ بارش اور دھنک

سبق کے مقاصد

- پوچھے گئے سوال کو سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔
- بصری الفاظ (میرا، ہم، ہمارا، تمھارا، تم) پڑھ سکیں۔
- استاد کی مدد سے ماحول سے متعلق کسی عنوان پر سبق سے پانچ جُملے لکھ سکیں۔
- واحد اور جمع میں فرق کرسکیں۔

آمادگی

دیے گئے سوالات اور مزید سوالات پوچھ کر بچّوں کو عنوان کی طرف راغب کیجیے۔

۱۔ آپ کو کتنے موسموں کے نام یاد ہیں؟

۲۔ آپ کا پسندیدہ موسم کونسا ہے؟

۳۔ بارش کا موسم کس کس کو پسند ہے؟
۴۔ بارش ختم ہوجاتی ہے تو کیسا لگتا ہے؟
۵۔ کیا آپ میں سے کسی نے دھنک دیکھی ہے؟
۶۔ دھنک کب نکلتی ہے؟

بچّوں کو بتایئے کہ

- دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔
- یہ بارش کے بعد آسمان پر نظر آتی ہے۔
- رنگوں کے نام یہ ہیں ہرا، پیلا، نیلا، نارنجی، لال، جامنی اور بنفشی۔

سبق شروع کرنے سے پہلے اساتذہ دھنک کے رنگوں کے ساتھ دھنک کی تصویر تختۂ تحریر پر بنائیں۔عنوان لکھیے۔ ''دھنک'' بارش، دھنک۔ بوندیں، بادل ان سب الفاظ سے بچّوں میں ایک خوشی دوڑ جائے گی۔سب ہی بچّوں کو بارش اور اس کا تذکرہ اچھّا لگتا ہے۔سبق کا کافی تعارف ہوجانے کے بعد اعلانِ عنوان سبق کیجیے۔ بچّوں میں ہل چل مچ جائی گی۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی دل چسپ طریقے سے کیجیے۔ بچّوں سے بھی کروایئے۔ دُرست تلفّظ اور ادائی پر توجّہ رکھیے۔تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے، معانی بھی لکھیے اچّھی طرح سمجھایئے۔ پڑھایئے، زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب پر (✓) اور غلط جواب پر (✗) کا نشان لگایئے۔
تمام سوالات زبانی طور پرحل کروا کر پھر بچّوں سے یہ کام کتاب میں کروایئے۔
۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) ٹریفک (ب) امّی (ج) سات (د) رنگوں

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔
تمام سوالات زبانی طور پرحل کروا کر پھر بچّوں سے یہ کام کتاب میں کروایئے۔

بات کیجیے

۴۔ گروہ بنا کر آپس میں بات چیت کیجیے کہ آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟
جماعت کو گروہوں میں تقسیم کرکے ہر گروہ کو بات چیت کرنے کا موقع دیں کہ وہ گروہ کے دوسرے بچّوں کو اپنی پسند کا موسم اور اس کے بارے میں کچھ باتیں بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ معمّے میں سے موسموں کے نام تلاش کیجیے۔

پہلے اس معمے کو زبانی طور پر حل کروایئے پھر معمے میں رنگین پنسلوں کی مدد سے نشان لگوایئے۔

سردی بہار گرمی خزاں

س	ر	د	ی	ل	خ
ج	و	ل	ع	گ	ز
ب	ہ	ا	ر	ر	ا
ث	ڑ	ن	ف	م	ل
ب	چ	ش	ز	ی	م
د	غ	و	ج	ذ	ٹ

قواعد سیکھیے

۶۔ تنوین والے الفاظ پڑھیے اور لکھیے۔

اچّھی طرح سمجھانے کے بعد اور زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

۷۔ واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔

اچّھی طرح سمجھانے کے بعد اور زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔

پڑھیے

دیے گئے الفاظ کو اچّھی طرح سے پڑھوانے کے بعد جملوں کی مشق کروایئے۔اضافی جُملے دے کر پڑھنے کی مشق کروایئے۔

لکھیے

۸۔ کیا آپ کبھی کِسی باغ میں گئے ہیں؟ وہاں آپ نے کیا دیکھا؟ باغ کے بارے میں پانچ جُملے لکھیے۔

اچّھی طرح سمجھانے کے بعد اور زبانی حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروایئے۔استاد اس عنوان کے مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر تحریر کریں اور بچّے ان الفاظ کی مدد سے چند جُملے باغ کے بارے میں کاپی میں لکھیں۔ مددگار الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھا چھوڑ دیجیے۔

سرگرمیاں

بچّوں کو گروہوں میں بانٹ کر چارٹ پیپر اور دھنک کے رنگوں کی رنگین پنسلیں دیجیے۔ تختۂ تحریر پر دھنک کی تصویر بنایئے۔ ویسی ہی تصویر چارٹ پیپر پر بنا کر دیجیے اور پھر بچّوں سے ان میں رنگ بھروایئے۔ جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیجیے۔

گھر کا کام

دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

میرا	میں	تم	تمھارا

سبق ۱۵ دیس ہمارا پاکستان

سبق کے مقاصد

- سُن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان اور سمجھ کر استعمال کرسکیں۔
- تصویری جُملے لکھ سکیں۔
- مذکّر مونّث میں فرق کرسکیں۔

آمادگی

یہ نظم پڑھانے سے پہلے جماعت میں پاکستان کے پرچم کی جھنڈیاں آویزاں کیجیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ دیس کسے کہتے ہیں؟ ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟ آپ کو اپنے وطن کی کیا چیز سب سے اچّھی لگتی ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ آپ اپنے وطن پاکستان سے کتنا پیار کرتے ہیں؟ اور یہ بھی کہ اپنے وطن کے لیے آپ کیا کرسکتے ہیں؟

سبق کی تدریس

جماعت کا ماحول اس موضوع کے لیے بہت پُرجوش ہوجاتا ہے اگر آپ دُرست طریقے سے بچّوں کے جوش کو بڑھاوا دے سکیں۔ اب بہت اچّھے لحن اور جوش کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کیجیے۔ بچّوں کو اپنے ساتھ پڑھنے کے لیے کہیے۔ تمام بچّے اور آپ اس کو اجتماعی انداز میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ انفرادی پڑھائی بھی کروایئے۔ تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر معانی سمجھایئے۔ الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے اس طرح سے آموزش کا عمل کامیاب رہے گا۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق مصرع ملا کر شعر پورا کیجیے۔

زبانی طور پر حل کروانے کے بعد پھر کتاب میں کام کروایئے۔

۲۔ دیے گئے سوالات کے جوابات زُبانی دیجیے۔
زبانی طور پر جوابات لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ تمام بچّے جوابات دیں۔
۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔
زبانی طور پر حل کروانے کے بعد پھر کاپی میں کام کروائیے۔

بات کیجیے

۴۔ اپنی پسند کے کسی بھی مِلّی نغمے کا ایک شعر جماعت میں سُنائیے۔
ہدایات کے مطابق بچّوں سے بات چیت کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ نظم میں سے ایسے پانچ الفاظ چُن کر لکھیے جن کے آخر میں 'ن' آتا ہو۔
بچّوں سے یہ کام پہلے زبانی طور پر کروائیے پھر کتاب میں لکھوائیے۔

قواعد سیکھیے

۶۔ دی گئی مثال کے مطابق مذکّر الفاظ کو ان کے مؤنّث الفاظ سے ملائیے۔
زبانی طور پر حل کرواکر یہ کام کتاب میں کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ دیے گئے الفاظ کو دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔
دیے گئے الفاظ پہلے اساتذہ دُرست تلفّظ سے پڑھیں پھر بچّوں سے پڑھوائیں۔ بار بار مشق کروائیے تاکہ روانی آجائے۔

لکھیے

۸۔ تصویر کو دیکھیے اور اس کے بارے میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیے۔
پہلے بچّوں کو تصویر دیکھنے کا موقع دیجیے۔ جب وہ اچّھی طرح تصویر دیکھ لیں تو پھر ان سے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں اور پھر جوابات کتاب میں لکھوائیے۔

سرگرمیاں

سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

ایک تصویر بنائیے جس میں ایک درخت ایک پرندہ، آسمان اور تین پھُول نظر آرہے ہوں۔ اچّھا سا رنگ بھی بھریے۔

سبق ۱۶

ڈرنا نہیں ہے (سنانے کا سبق)

سبق کی تدریس

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم جو سبق پڑھیں گے وہ صرف سننے کا سبق ہے۔ اس سبق میں آپ کو یہ بتایا گیا ہے کہ آپ کو روز مرہ زندگی میں اپنی حفاظت کے لیے آپ کو کن احتیاطوں سے کام لینا ہے اور کس طرح ہر طرف نظر رکھ کر اپنی حفاظت کرنی ہے تاکہ آپ اپنی حفاظت کرسکیں۔ امّی، ابّو، بزرگ اور استاد سب کام کی باتیں بتاتے ہیں کہ ہم اپنے آپ کو محفوظ کس طرح رکھ سکتے ہیں۔ جو بچّے غور سے سنیں گے، دماغ میں محفوظ کرلیں گے اور بتائی ہوئی باتوں پر عمل کریں گے تو فائدے میں رہیں گے۔ بچّوں سے کہیے اب جو باتیں میں بتارہی/ بتا رہا ہوں ان پر غور کریں۔

- اجنبی لوگ یعنی وہ لوگ جنھیں آپ جانتے نہیں ان سے باتیں نہ کیجیے۔ اس جُملے کو چند مرتبہ دہرا لیں۔ (سب مل کر)۔
- کسی سے بھی کھانے پینے کی چیز لے کر نہ کھائیں۔ یہ آپ کو نقصان دے سکتی ہے۔
- کوئی انجان آدمی یا عورت آپ کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کچھ بھی کہے۔مثلاً، چلو تمھارے ابّو نے بلایاہے۔تمھاری امّی نے مجھے بھیجا کہ میں تم کو لے کر آؤں، ایسے کسی بھی آدمی یا عورت کے ساتھ آپ کبھی بھی نہ جائیں۔نہ جانے وہ دھوکا دے کر آپ کو کہاں لے جاتے ہیں اس جُملے کی بھی اجتماعی مشق کروالیجیے۔
- کوئی بھی آپ کو چھونے کی کوشش کرے فوراً امّی ابّو اور اساتذہ کو بتایئے۔ بچّوں سے اس بارے میں ان کے خیالات پوچھیے۔

ان تمام جُملوں کو کئی دفعہ دہرائیں۔سبق پڑھ کر سنایئے۔ بیچ بیچ میں رُک کر بچّوں سے سوالات پوچھیے تاکہ پتہ چل سکے کہ بچّوں نے کیا سمجھا۔

سبق کے آخر میں بچّوں سے یہ سوال ضرور کیجیے کہ آج کے سبق سے انھوں نے کیا سیکھا؟